| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گستاخ رسول ﷺ احمد یار گجراتی رافضی امام الانبیا ﷺ کیلئے کتوں کی مثال پیش کرتا ہے

بدنام زمانہ ننگ انسانیت رافضیت کے پردے میں چھپا نام نہاد سنی احمد یار گجراتی سورہ فرقان کی تفسیر کرتے ہوئے ان الفاظ میں حضور ﷺ کی توہین کرتا ہے:

> خیال رہے عبد اور عبدہ میں بڑا فرق ہے، عبد تو رحمت الٰہی کا منتظر ہے اور عبدہ جس کی عبدیت سے شان الوہیت ظاہر ہو۔ حضور بے نظیر بندے ہیں۔ کلب یعنی کتا ذلیل ہے مگر کلبھم اصحاب کہف کا کتا عزت والا ہے۔ ﴿نور العرفان ص ۴۳۲﴾

العیاذ باللہ یعنی جس طرح ایک عام کتے کی کوئی حیثیت نہیں مگر جب وہ اصحاب کہف کا کتا ہوا تو اس کی عزت ہے اسی طرح عام عبد کی کوئی عزت نہیں حضور ﷺ جب اللہ کے بندے بنے تو ان کی عزت۔۔ ستم تو دیکھئے کہ رضاخانی ٹٹ پونجیے حضور ﷺ کی شان ثابت کرنے کیلئے کتوں کی مثالیں دیتے ہیں؟؟، حالانکہ اس قسم کی سوچ پرلے درجے کی بے غیرتی، حماقت اور ضلالت ہے، بدبختی اور نامرادی کی دلیل ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ انگریز کے دسترخوان کی پچڑی ہوئی ہڈیاں چوسنے والے اور قبروں کی مٹی چاٹنے والے اس قدر بے غیرت اور بے حس ہو چکے ہیں کہ اس قسم کی باتیں کرنے پر ان کو ذرہ بھر حیا نہیں آتی۔۔ کیا گجراتی صاحب یہ کہہ کر بات نہیں سمجھا سکتے تھے کہ پتھر تو بہت سے ہیں مگر یاقوت کے کیا کہنے۔۔ پھول تو بہت سے ہیں مگر گلاب کے کیا کہنے۔۔ مجھے بتاؤ رضاخان بریلوی نے اپنی شاعری کے مجموعہ ''حدائق بخشش'' کے پہلے حصہ کے صفحہ نمبر ۴۶ پر لکھا ہے کہ:

کوئی تیری بات کیا پوچھے رضا
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

کل کو کوئی کہے کہ کتوں کی تو کوئی حیثیت نہیں کتے نجس ہیں، خارشی ہیں، آوارہ ہیں، ناپاک ہیں مگر جب ان کے ساتھ رضاخان کی نسبت ہو گئی۔۔ جب سے رضاخان نے اپنے آپ کو کتوں میں شمار کیا ہے (کتوں سے معذرت کے ساتھ) تو ان کی نسبت بہت اونچی ہو گئی ان کا مقام بہت اعلی ہو گیا کیا رضاخانی ٹھگ اس کو اپنے ''مجدد'' کی توہین نہ سمجھیں گے۔۔؟؟؟ کیا وہ رضاخان کی شان سمجھانے

کیلئے ان الفاظ کو برداشت کریں گے؟؟؟۔۔ہائے کیا رضاخان کی عزت امام الانبیاء۔۔محبوب رب العالمین۔۔باعث ایجاد کائنات ۔۔محمد عربی ﷺ سے زیادہ ہے کہ ان کیلئے کتوں کی مثالیں دینا گستاخی نہ ہو۔۔؟؟؟مگر رضاخان کی طرف نسبت کرنا گستاخی ہو؟؟؟ ۔۔یقیناً جو حضور ﷺ کی نسبت کتوں کی طرف کرے وہ بے ایمان ہے۔۔پرلے درجہ کا بے حیاء ہے۔۔اس کا اسلام اور مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں۔۔اللہ پاک اس دجالی فتنے سے ہر مسلمان کو محفوظ رکھے آمین۔

خاکپائے مجاہدین ختم نبوت واہلسنت والجماعت حنفی دیوبند

www.ahlehaq.com

www.haqforum.com

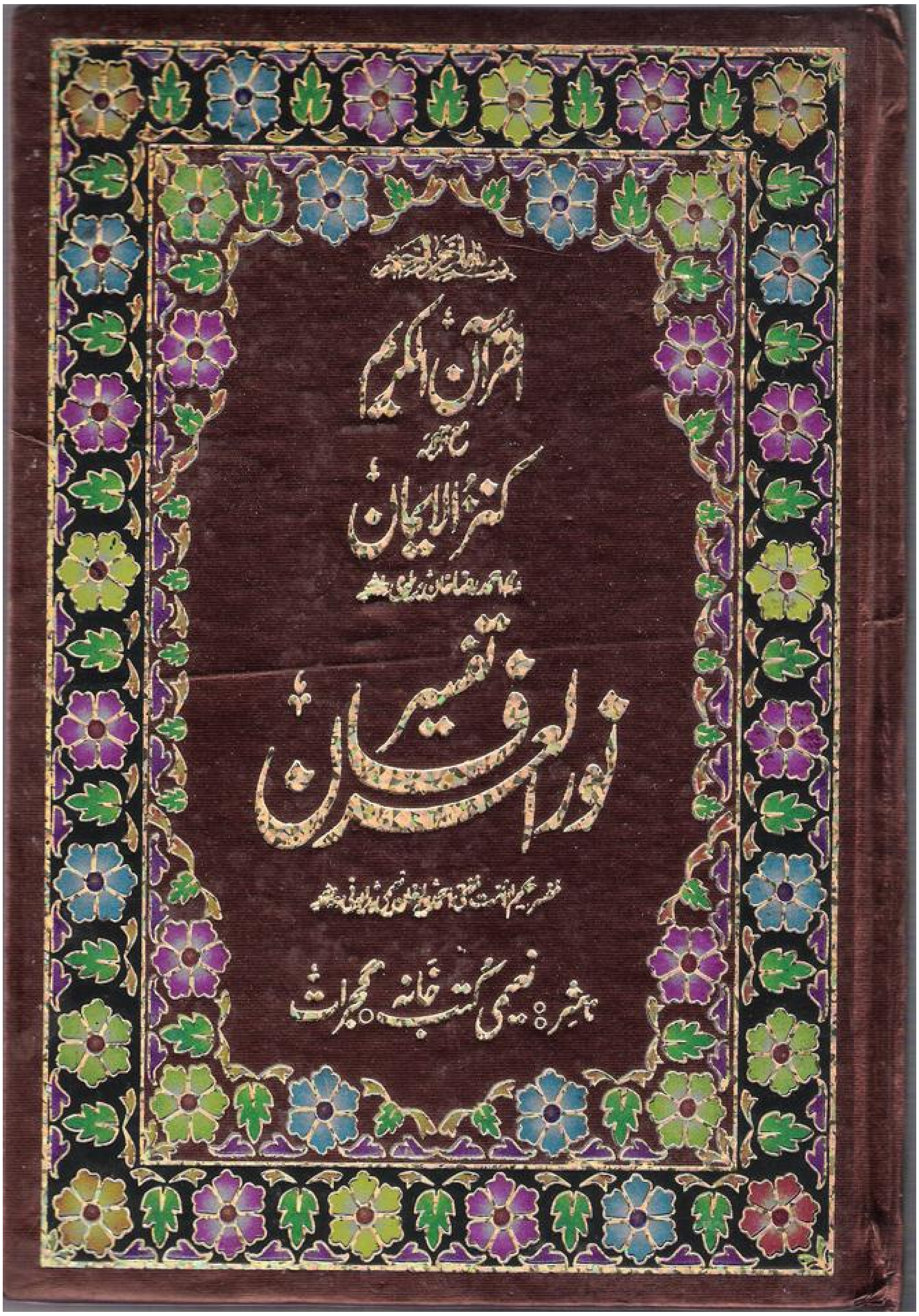
القرآن الکریم
مع ترجمہ
کنز الایمان
تفسیر
نور العرفان
ناشر: نعیمی کتب خانہ گجرات

اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ

اُن کے لئے اللہ سے معافی مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱ رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسانہ

بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ

ٹھہرالو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے ۲ بے شک اللہ جانتا ہے جو تم میں چپکے نکل جاتے ہیں کسی چیز کی

لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ

آڑ لے کر ۳ تو ڈریں وہ جو رسول کے حکم کے خلاف کرتے ہیں کہ انہیں کوئی فتنہ پہنچے ۴

اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

یا اُن پر دردناک عذاب پڑے ۵ سن لو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا

بے شک وہ جانتا ہے جس حال پر تم ہو اور اس دن کو جس میں اس کی طرف پھیرے جائیں گے تو وہ

عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾

انہیں بتادے گا جو کچھ انھوں نے کیا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ۶

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۲۵ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۷۷ رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۂ فرقان مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا اس میں ستتر آیتیں اور چھ رکوع ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

بڑی برکت والا ہے وہ ۷ کہ جس نے اُتارا قرآن اپنے بندہ پر ۸ جو سارے جہاں کو ڈر سنانے

نَذِيْرَا ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

والا ہو ۹ وہ جس کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ۱۰ اور اس نے نہ اختیار فرمایا بچہ

وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ

اور اس کی سلطنت میں کوئی ساجھی (شریک) نہیں ۱۱ اُس نے ہر چیز پیدا کر کے ٹھیک اندازہ

تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ

پر رکھی ۱۲ اور لوگوں نے اس کے سوا اور خدا ٹھہرا لئے کہ وہ کچھ نہیں بناتے اور خود

يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ

پیدا کئے گئے ہیں ۱۳ اور خود اپنی جانوں کے برے بھلے کے مالک نہیں ۱۴ اور نہ مرنے کا اختیار

①اس سے چند مسئلے معلوم ہوئے۔ایک یہ کہ حضور کی شفاعت برحق ہے کہ رب تعالیٰ نے حضور کو شفاعت کا حکم دیا۔دوسرے یہ کہ حضور کی شفاعت مومنوں کے لئے ہے کفار اس سے محروم ہیں تیسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر بڑا مہربان ہے کہ اپنے حبیب کو ان کے لئے دعائے خیر کا حکم دیتا ہے۔چوتھے یہ کہ اللہ تعالیٰ اسی کے لئے غفور رحیم ہے جس کی شفاعت حضور کردیں اسی لئے حضور کے استغفار کے بعد اپنی مغفرت کا ذکر فرمایا۔پانچویں یہ کہ ہر مومن حضور کی شفاعت کا محتاج ہے۔دیکھو صحابہ کرام جو اولیاء اللہ کے سردار ہیں ان کے متعلق شفاعت کا حکم دیا گیا تو اوروں کا کیا پوچھنا۔②یعنی حضور کی پکار اور حضور کی طلب کو۔ایک دوسرے کی طلب کی طرح نہ سمجھو کہ قبول کرو یا نہ کرو۔

ع ۹ ۱۵

بلکہ ان کی طلب پر فوراً حاضر ہو جاؤ اگرچہ نماز میں ہو یا کسی اور کام میں رب فرماتا ہے اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ (انفال: ۲۴) یا حضور کو ایسے القاب و آواز سے نہ پکارو جیسے ایک دوسرے کو پکار لیتے ہو انہیں بھیا ابا چچا بشر کہہ کر نہ پکارو۔انہیں یا رسول اللہ یا شفیع المذنبین وغیرہ ادب کے القاب سے یاد کرو۔③شان نزول منافقین پر حضور کا وعظ سننا دشوار ہوتا تھا وہ چپکے سے کھسکتے مسجد کے کنارہ تک پہنچ جاتے اور پھر کسی چیز کی آڑ لے کر چپکے سے مجلس پاک سے نکل جاتے تھے۔ان کے متعلق یہ عتاب والی آیت نازل ہوئی④تکلیف قتل زلزلے ظالم بادشاہوں کا تسلط ہولناک حادثے اس سے معلوم ہوا کہ حضور کی مخالفت سے دنیاوی عذاب بھی آجاتے ہیں۔آخرت کے عذاب اس کے علاوہ ہیں⑤یعنی آخرت کا عذاب یا ایمان پر خاتمہ نصیب نہ ہونا۔یہ لفظ ''او'' منع خلو کے لئے ہے اجتماع دونوں عذابوں کا ممکن ہے⑥یعنی اللہ تعالیٰ تو سب کچھ جانتا ہے کفار کا یہ حساب و کتاب انہیں روز محشر رسوا کرنے کے لئے ہوگا⑦برکت کے معنی ہیں دنیا و دین کی زیادتی اور کثرت یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات و

منزل ۴

صفات سے تعلق تمہارے لئے دین و دنیاوی برکات اور زیادتیوں کا ذریعہ ہے۔⑧یعنی حضور محمد ﷺ پر جو اپنی عبدیت میں ایسے مشہور ہیں کہ اس خاص لفظ سے ہر ایک کا خیال حضور کی طرف جاتا ہے۔خیال رہے عبد اور عبدہٗ میں بڑا فرق ہے عبد تو رحمت الٰہی کا منتظر ہے اور عبدہٗ جس کی عبدیت سے اللہ تعالیٰ کی شان ظاہر ہو۔حضور بے نظیر بندے ہیں (ﷺ)۔کلب یعنی کتا ذلیل ہے مگر کلبھم اصحاب کہف کا کتا عزت والا جسے ان کی برکت سے دائمی زندگی اور ... ٥ گنہگاروں کو ڈر بالفعل سنا کر اور ملائکہ صالح انسانوں کو بالتقدیر اور بالفرض کہ اگر تم نے رب کی نافرمانی کی تو گرفت میں آجاؤ گے جیسے کہ رب نے پیغمبروں سے فرمایا فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (آل عمران ۸۲) لہٰذا آیت پر یہ شبہ نہیں کہ فرشتے ڈر سنانے کے لائق نہیں⑩اس میں اشارۃً فرمایا کہ حضور کی نبوت بھی آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے کیونکہ حضور مملکت الٰہیہ کے گویا وزیر اعظم ہیں۔لہٰذا جہاں خدا کی خدائی ہے وہاں حضور کی مصطفائی (ﷺ) لہٰذا یہ آیت پچھلی آیت کی دلیل ہے کہ حضور ساری خلقت کے رسول ہیں⑪اس میں ان بت پرستوں کا رد ہے جو رب کے لئے شریک بقیہ ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رضا خانیوں کا حضور ﷺ کو شیطان پر قیاس کرنا

اصحاب میلاد تو زمین کی تمام جگہ پاک و ناپاک مجالس مذہبی وغیرہ میں حاضر ہونا رسول اللہ ﷺ کا نہیں دعوی کرتے ملک الموت اور ابلیس کا حاضر ہونا اس میں بھی زیادہ تر مقامات پاک ناپاک کفر وغیر کفر میں پایا جاتا ہے۔ ﴿انوار ساطعہ ص ۳۵۹﴾

جب رب نے گمراہ گر (شیطان) کو اتنا علم دیا ہے کہ وہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے تو نبی کریم ﷺ جو سارے عالم کے ہادی ہیں انہیں بھی حاضر و ناظر بنایا کہ دوا بیماری سے کمزور نہ ہو۔ ﴿نور العرفان ص ۱۸۴﴾۔

معلوم ہوا کہ رب نے ابلیس کو بھی علم غیب دیا ہے کہ اس نے آئندہ کے متعلق خبر دی آج ویسا ہی دیکھا جا رہا ہے اور جب بیماری کی یہ طاقت ہے تو علاج اور دوا کی طاقت زیادہ ہونی چاہئے نبی و ولی علاج ہیں شیطان بیماری۔ ﴿نور العرفان ص ۷۵۱﴾

ان حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ رضاخانی ابلیسی آئین کے پیروکار ہیں جبھی تو شیطان کے ''عالم الغیب'' ہونے کا کھلم کھلا اقرار کرر ہے ہیں۔ پھر ان کی بے غیرتی اور بے حیائی تو ملاحظہ ہو کہ رسول اکرم ﷺ کی شان بڑھانے کیلئے ''شیطان'' کی مثالیں دیتے ہیں اور شیطان جیسے خبیث پر حضور اقدس ﷺ جیسی مقدس شخصیت کو قیاس کرتے ہیں۔ اگر کوئی کہے کہ مکھی تو اڑتی ہے کتا تو دوڑتا ہے اور رضاخان نہ اڑ سکتے ہیں نہ کتے کی طرح دوڑ سکتے ہیں اس لئے یہ اس سے افضل ہوئے کیا رضاخانی شیطان اس قسم کے قیاس کو اپنے اعلحضرت کی توہین سمجھیں گے یا نہیں۔۔؟؟۔ ان بے شرموں کے نزدیک اللہ کو تو ہر جگہ حاضر و ناظر ماننا کفر ہے (جاء الحق و تسکین الخواطر) لیکن شیطان ہر جگہ موجود ہے۔ ایسی باتیں کرتے ہوئے ان کو ذرا غیرت نہیں آتی اور ان کا بابا اعظم ابلیس انہیں جو بات وحی کرتا ہے (ان الشیاطین لیوحون الی اولیائھم) اگل دیتے ہیں خدا اس قسم کی ضلالت سے محفوظ رکھے جن کے دن رات کو مشغلہ ہی توہین نبوی ﷺ ہے۔ آمین۔

www.ahlehaq.com.........www.haqforum.com

"براہین قاطعہ" کے رد میں لکھی جانے والی مدلل اور بیمثال کتاب

انوارِ ساطعہ

دربیان

مولود و فاتحہ

مصنفہ

حضرت علامہ مولانا عبدالسمیع انصاری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز ○ لاہور

دیکھئے ابوالحسن شاذلی وغیرہ اولیاء فرماتے ہیں کہ اگر ایک پل جھپکنے کے برابر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے چھپ جائیں تو ہم اپنے تئیں مسلمان
نہ سمجھیں انتہیٰ ۔

اور ہونا روح انبیا علیہم السلام کا علیین میں ساتویں آسمان پر ہم نے بیان کیا یہ
برزی کے بیان علیین میں دیکھو لیکن باوجود ہونے علیین کے آپ کی روح
شریف سے بھی اتصال قوی ہے ہر زائر کو جانتے ہیں کہ کون زیارت پر آیا اور
سب کو سلام کا جواب دیتے ہیں، قبر میں جسم مبارک زندہ ہے زرقانی نے لکھا ہے :
ان نبینا بالرفیق الاعلیٰ وبدنہ فی قبرہ یرد السلام
من یسلم علیہ ۔
یعنی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم رفیقِ اعلیٰ سے جا ملے اور آپ کا بدن مبارک قبر
میں ہے پھر بھی سلام کرنے والے کو سلام کا جواب دیتے ہیں)

اب فکر کرنا چاہئے جب چاند سورج ہر جگہ موجود اور ہر جگہ زمین پر شیطان
ہے اور ملک الموت ہر جگہ موجود ہے تو یہ صفت خاص خدا کی کہاں ہوئی جس
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شریک کرنے سے مشرک اور کافر ہو جائیں معاذ اللہ
حاصل یہ کہ اصحاب محفل میلاد تو زمین کی تمام جگہ پاک ناپاک مجالس مذہبی وغیرہ
حاضر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں دعویٰ کرتے ملک الموت اور ابلیس
کا حاضر ہونا اس میں بھی زیادہ تر مقامات پاک ناپاک کفر غیر کفر میں پایا جاتا ہے ۔

روح انبیاء و اولیاء چلتی پھرتی ہیں، تصرف کرتی ہیں

لکھی جاتی ہے سیرِ ارواح کے واضح ہو کہ ارواحِ انبیاء کا چلنا پھرنا فقہ
حدیث سے ثابت ہے ۔ معراج کی حدیثوں میں ہے کہ آپ ارشاد فرماتے ہیں :

Free Image Hosting at www.ImageShack.us

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۲۴﴾

دوسرے کا دشمن ہے ف۱ اور تمہیں زمین میں ایک وقت تک ٹھہرنا اور برتنا ہے ف۲

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿۲۵﴾ يَا بَنِي

فرمایا اسی میں جیو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی میں اٹھائے جاؤ گے ف۳ اے

آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَ

آدم کی اولاد بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک لباس وہ اتارا کہ تمہاری شرم کی چیزیں چھپائے اور ایک وہ کہ تمہاری

لِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ

آرائش ہو ف۴ اور پرہیزگاری کا لباس وہ سب سے بھلا ف۵ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ کہیں

يَذَّكَّرُونَ ﴿۲۶﴾ يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم

وہ نصیحت مانیں اے آدم کی اولاد ف۶ خبردار تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈالے جیسا تمہارے ماں باپ

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ

کو بہشت سے نکالا اتروا دیئے ان کے لباس کہ ان کی شرم کی چیزیں انہیں نظر پڑیں ف۷ بے شک

يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا

وہ اور اس کا کنبہ تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں ف۸ کہ تم انہیں نہیں دیکھتے بے شک ہم نے

الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۷﴾ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً

شیطانوں کو ان کا دوست کیا ہے ف۹ جو ایمان نہیں لاتے ف۱۰ اور جب کوئی بے حیائی کریں ف۱۱

قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ

تو کہتے ہیں ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو پایا ف۱۲ اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ف۱۳ تو فرماؤ بے شک اللہ بے

بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّي

حیائی کا حکم نہیں دیتا کیا اللہ پر وہ بات لگاتے ہو جس کی تمہیں خبر نہیں تم فرماؤ میرے رب

بِالْقِسْطِ ۖ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ

نے انصاف کا حکم دیا ہے ف۱۴ اور اپنے منہ سیدھے کرو ہر نماز کے وقت اور اس کی عبادت کرو

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿۲۹﴾ فَرِيقًا هَدَىٰ

نرے (خالص) اس کے بندے ہو کر ف۱۵ جیسے اس نے تمہارا آغاز کیا ویسے ہی پلٹو گے ف۱۶ ایک فرقے کو راہ دکھائی

❶ یعنی انسان اور انسان شیطان کا یا بعض انسان بعض کے کافر مومن کے مومن کافر کے دشمن ہیں ❷ یعنی انسان اور شیاطین کا مقام زمین ہے مگر عارضی۔ پھر بعد موت شیاطین اور ان کے ساتھیوں کا اصل مقام دوزخ ہوگا۔ مومنوں کا دائمی مقام جنت ہوگا۔ ❸ قیامت کے دن یہ رب کا قانون ہے مگر قدرت یہ بھی ہے کہ بعض کو قیامت میں زمین سے نہ اٹھائے جیسے حضرت ادریس علیہ السلام کو وہ یہاں سے وفات پا کر جنت میں پہنچ چکے اور اب مع جسم وہاں زندہ ہیں۔ وہاں سے نہ نکلیں گے۔ رب فرماتا ہے وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا (مریم: ۵۷) لہٰذا آیت پر کوئی اعتراض نہیں۔ یہ بھی خیال رہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان پر رہنا عارضی ہے۔ پھر آپ زمین پر تشریف لائیں گے یہاں ہی وفات پائیں گے۔ یہاں سے ہی اٹھیں گے۔ ❹ اس سے معلوم ہوا کہ لباس صرف انسانوں کے لئے بنایا گیا۔ فرشتے اور دیگر مخلوق اس سے علیحدہ ہیں۔ جنات اگر لباس پہنتے ہوں تو وہ انسان کی طفیل ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ ستر کا لباس پہننا فرض ہے اور لباس زینت پہننا مستحب۔ ❺ یعنی رب نے تین طرح کے لباس اتارے۔ دو جسمانی ایک روحانی جسمانی لباس بعض تو ستر عورت کے لئے بعض زینت کے لئے ہیں دونوں اچھے ہیں۔ اور روحانی لباس ایمان و تقویٰ اعمال صالحہ ہیں۔ یہ تمام لباس آسمان سے اترے ہیں کیونکہ بارش سے روئی اون اور ریشم ہوتی ہے۔ یہ بارش آسمان سے آتی ہے اور وحی سے تقویٰ نصیب ہوتا ہے۔ وحی بھی آسمان سے آتی ہے۔ ❻ اس میں مومن کافر ولی عالم پرہیزگار سب سے خطاب ہے۔ کوئی اپنے کو ابلیس سے محفوظ نہ جانے ❼ یعنی حضرت آدم و حوا کے ستر ایک دوسرے کو نظر پڑے بے پردگی کے ساتھ۔ اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ فرشتوں اور جنات وغیرہ سے پردہ نہیں۔ پردہ صرف انسانوں سے ہے۔ دوسرے یہ کہ خاوند بیوی بھی ایک دوسرے کے سامنے آزادی سے ننگے نہ رہیں۔ بلکہ اکیلے میں بھی انسان ستر چھپائے۔ رب تعالیٰ سے شرم کرے ❽ یعنی شیطان اور اس کی ذریت سارے جہان کے لوگوں کو دیکھتے ہیں لوگ انہیں نہیں دیکھتے۔ جہاں کسی نے کسی جگہ اچھے کام کا ارادہ کیا اسے اس کی نیت کی خبر ہوگئی فوراً بہکایا۔ جب رب نے گمراہ گر کو اتنا علم دیا کہ وہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے تو نبی کریم ﷺ جو سارے عالم کے ہادی ہیں انہیں بھی حاضر و ناظر بنایا تا کہ وہ بیماری سے کمزور نہ ہو۔ افسوس ان پر ہے جو شیطان کی وسعت علم و نظر کا اقرار کریں اور حضور کے لئے انکاری ہو جائیں ❾ معلوم ہوا کہ شیطان اولیاء من دون اللہ ہے۔ جہاں ولی من دون اللہ کی برائی آئی ہے وہاں شیطان مراد ہے نہ کہ اولیاء اللہ۔ یہ آیت ان تمام آیات کی تفسیر ہے۔ ❿ یعنی شیطان بظاہر کفار کا دوست ہے اور کفار دل سے شیطان کے دوست ہیں ورنہ شیطان درحقیقت کفار کا بھی دوست نہیں وہ تو ہر انسان کا دشمن ہے لہٰذا یہ آیت اس آیت کے خلاف نہیں جس میں فرمایا گیا کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ وہاں حقیقت کا ذکر ہے اور یہاں ظاہری حال کا ⓫ جیسے عورتوں مردوں کا ننگے ہو کر طواف کرنا اور بے پردگی وغیرہ بے غیرتی کے کام ⓬ اس سے معلوم ہوا کہ جاہل

بقیہ بر صفحہ ۲۱

فرماویں کیونکہ حسنات الابرار سیات المقربین، حاکم کا مدعی کی گواہی قبول کرنا برا نہیں

بقیہ صفحہ ۱۱۶

اور نبی کریم ﷺ کی مکمل حفاظت کا بیان ہے۔ یعنی نہ آپ سے غلط فیصلہ کرا سکیں گے کیونکہ ہم نے آپ کو علم غیب دیا آپ کو معصوم بنایا اور نہ درست فیصلہ کرنے پر آپ کو دنیاوی نقصان پہنچا سکیں گے۔ کیونکہ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہے۔ رب فرماتا ہے واللہ یعصمک من الناس (مائدہ:۶۷) (۱۲) اس سے معلوم ہوا کہ قرآن بھی رب کی طرف سے اور حدیث بھی۔ قرآن کے لفظ بھی رب کے ہیں۔ اور حدیث کا صرف مضمون رب کا ہے، الفاظ حضور ﷺ کے اپنے ہیں (۱۳) معلوم ہوا کہ کوئی حضور کو دھوکا نہیں دے سکتا۔ کیونکہ دھوکا وہ کھائے جو بے خبر ہو۔ البتہ فیصلہ گواہی پر ہوتا ہے اگرچہ گواہی پر ہوتا ہے اگرچہ گواہی جھوٹی ہو۔ اور اس کے جھوٹ پر دلیل قائم نہ ہو۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ رب تعالیٰ نے سارے علوم غیبیہ اپنے حبیب کو سکھا دیے

بقیہ صفحہ ۱۱۷

کو عورت مان کر پوجتے ہیں (۹) حضور ﷺ کا راستہ چھوڑ کر جس گمراہ کی اطاعت کی جاوے، شیطان کی پیروی ہے کیونکہ سب گمراہوں کو شیطان نے ہی گمراہ کیا ہے۔ (۱۰) اس سے تین مسئلے معلوم ہوئے۔ ایک یہ کہ تقیہ ایسی بری لعنت ہے کہ شیطان نے بھی رب کے سامنے تقیہ نہ کیا۔ جو اسے کرنا تھا وہ صاف صاف کہہ دیا۔ دوسرے یہ کہ شیطان کو رب نے اتنا وسیع علم اور قدرت بخشی کہ وہ بہکانے کے طریقے جانتا ہے اور ہر ایک کو پہچانتا ہے۔ تیسرے یہ کہ انبیاء و اولیاء کو شیطان بھی معصوم یا محفوظ جانتا ہے اس لئے اس نے من عبادک کہا جو انہیں گنہگار کہیں وہ شیطان سے بھی بدتر ہیں۔ (۱۱) خیال رہے کہ دنیا کی لمبی عمر، زیادتی مال وغیرہ کی وہ آرزو جو رب سے غافل کرے شیطانی کام ہے البتہ اللہ کے لئے یہ چیزیں چاہنا عبادت ہے۔ (۱۲) اس سے پتہ لگا کہ گائے کی تعظیم کرنا یا ہولی دیوالی میں جانوروں کے سینگ رنگنا یا مشرکین کی سی رسمیں کرنا سب شیطانی کام ہیں۔ مسلمانوں کو اس سے بچنا لازم ہے بلکہ ان کے بڑے دن کی تعظیم، گنگا وغیرہ کا احترام کرنا کفر ہے۔ مسلمان کو ہر بری چیز سے نفرت چاہئے۔ (۱۳) معلوم ہوا کہ رب نے شیطان کو بھی علم غیب دیا کہ اس نے آئندہ کے متعلق جو خبر دی آج وہ ہی دیکھا جا رہا ہے۔ جب بیماری کی یہ طاقت ہے تو علاج اور دوا کی طاقت زیادہ ہونی چاہئے۔ نبی ولی علاج ہیں شیطان بیماری، ڈاڑھی منڈانا بھی اس میں داخل ہے کہ یہ تغیر خلق اللہ ہے۔ جیسے عورت کو سر منڈانا حرام ہے ایسے ہی مردوں کو ڈاڑھی منڈانا۔ (۱۴) یہ آیت ان تمام آیتوں کی تفسیر ہے جن میں ولیا من دون اللہ بنانے کی ممانعت کی گئی ہے۔ اس آیت نے بتایا کہ ولیا من دون اللہ شیطان اور شیطانی لوگ ہیں۔ ولی اللہ اور ہیں، ولی من دون اللہ کچھ اور۔ اس کا بہت خیال چاہئے۔

بقیہ صفحہ ۱۱۸

باقی نہیں۔ چونکہ صرف محسوس چیزوں تک ہماری نگاہ پہنچتی ہے۔ اس لئے ان ہی کا ذکر ہوا۔ (۱۲) شان نزول۔ عرب میں دستور تھا کہ میت کی بیوی اور یتیم لڑکیوں کو میراث نہ دیتے تھے۔ نیز اگر یتیم خوبصورت ہوتی تو میت کے اولیاء تھوڑے مہر پر خود نکاح کر لیتے اور اگر بدصورت و مالدار ہوتی تو نہ خود اس سے نکاح کرتے نہ کسی اور سے کرنے دیتے تھے۔ ان کی تردید میں یہ آیات آئیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ نابالغ لڑکی کو نساء کہا جا سکتا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ میراث سے لڑکیوں کو محروم کرنا مشرکین عرب کا دستور ہے اور یہ ظلم عظیم جو توبہ سے بھی معاف نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ حق العبد ہے (۱۵) اس سے معلوم ہوا کہ میراث کے مسائل بہت اہم ہیں کہ رب تعالیٰ نے جتنی تفصیل ان کی فرمائی اتنی تفصیل دوسرے احکام کی نہ فرمائی، نیز اس کے بارے میں فرمایا کہ اللہ تم کو فتویٰ دیتا ہے یعنی دوسرے مسائل کے مفتی انسان مگر ان کا فتویٰ دینے والا خود اللہ ہے۔

بقیہ صفحہ ۱۲۰

یہ بھی معلوم ہوا کہ رسول کا ذکر اللہ کے ساتھ کرنا اچھا ہے۔ (۱۰) حضور محمد مصطفیٰ ﷺ پر یعنی قرآن شریف، چونکہ قرآن کریم کا نزول آہستہ ہوا، لہٰذا یہاں نزل فرمایا اور آگے انزل ارشاد فرمایا۔ معلوم ہوا کہ حضور ﷺ پر ایمان لانا قرآن پر ایمان سے مقدم ہے۔ (۱۱) معلوم ہوا کہ تمام کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے مگر عمل صرف قرآن شریف پر ہی ہو گا۔ ان کتب کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا چاہئے کہ یہ رب کی ہیں (۱۲) یعنی ان میں سے کسی ایک کا انکار کرے یا یہ کہا جاوے کہ ان میں سے ایک کا انکار سب کا انکار ہے۔ لہٰذا جس نے حضور ﷺ کو نہ مانا اس نے اللہ کو بھی نہ مانا۔ فرشتوں، رسولوں، قیامت، کسی کو نہ مانا، اس صورت میں واؤ اپنے ظاہری معنی پر ہی ہے

بقیہ صفحہ ۱۲۱

(۱۱) یعنی عملی فیصلہ قیامت میں ہوگا کہ ہر شخص کو اس کے ساتھ رکھا جاوے گا، جس سے اسے محبت ہوگی۔ قولی فیصلہ دنیا میں بھی ہو چکا ہے۔

بقیہ صفحہ ۱۲۲

ہو جاتی ہے۔ مگر پہلی دو صورتوں میں معاف نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ مجرموں کو صرف تیسری وجہ سے سزا دے گا وہ پہلی دو وجہوں سے پاک ہے۔ اس آیت میں اسی کا بیان ہے۔

بقیہ صفحہ ۱۲۳

توریت کی طرح ایک کتاب ایک دم لائیے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۱۱) خیال رہے کہ ان یہودیوں کا موسیٰ علیہ السلام سے کہنا کہ ہمیں خدا کو دکھا دو عشق الٰہی کی بنا پر نہ تھا۔ بلکہ موسیٰ علیہ السلام پر بے اعتباری کی وجہ سے تھا۔ اسی لئے اس مطالبہ کی بنا پر ان پر یہ عذاب آیا۔ اور موسیٰ علیہ السلام کا طلب دیدار کرنا عشق الٰہی کی بنا پر تھا۔ معلوم ہوا کہ نیت بدلنے سے احکام بدل جاتے ہیں، قابیل نے بھائی کو ستایا۔ بے ایمان ہوا۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے اپنے ان بھائی اور والد کو دکھ دیے مگر ایماندار رہے۔ کیونکہ قابیل کا وہ کام ایک عورت کی محبت سے تھا۔ اور ان کا یہ کام یعقوب علیہ السلام کی محبت میں تھا۔ (۱۲) یعنی توریت شریف اور موسیٰ علیہ السلام کے معجزات۔ (۱۳) جب انہوں نے توبہ کی اس میں موجودہ یہودیوں کو تلقین ہے کہ تم بھی ایمان لے آؤ ہم معاف کر دیں گے

بقیہ صفحہ ۱۲۴

فقط روحانی۔ رب فرماتا ہے ورفع ابویہ علی العرش (یوسف:۱۰۰) اگر روحانی بلندی مراد ہوتی تو یہاں علی نہ فرمایا جاتا۔ کیونکہ روحانی بلندی شہید ہونے میں ہے نہ کہ شہید نہ ہونے میں (۱۴) اس سے تین مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ ابھی عیسیٰ علیہ السلام کی وفات واقع نہیں ہوئی کیونکہ آپ کی وفات سے پہلے سارے اہل کتاب آپ پر ایمان لائیں گے۔ حالانکہ ابھی یہودی آپ پر ایمان نہیں لائے دوسرے یہ کہ عیسیٰ علیہ السلام قریب قیامت زمین پر تشریف لائیں گے۔ تیسرے یہ کہ آپ کی اس آمد پر سارے یہودی آپ پر ایمان لے آئیں گے۔ اس طرح کہ سب مسلمان ہو جائیں گے (۱۵) یعنی قیامت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہود کے خلاف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بریلویوں کا اپنے صدر مناظر کو ''سید الانبیاء'' کا لقب دینا (العیاذ باللہ)

ہمارے سامنے ''سید الانبیاء'' رئیس الفضلاء مولانا مولوی حافظ مفتی حکیم سید شاہ آل مصطفیٰ صاحب قبلہ دامت برکاتہم القدسیۃ صدر مناظر منجانب جماعت اہلسنت کا مکتوب گرامی ہے۔ ﴿ الفقیہ امرتسر، جلد نمبر ۲۸، رجب شعبان ۱۳۶۴ھ مطابق ۱۴۔۷ جولائی ۱۹۴۵ء شمارہ نمبر ۲۵، ۲۶۔ بحوالہ بریلوی مذہب کا علمی محاسبہ ص ۱۳۲ جلد دوم ﴾۔

قارئین کرام غور فرمائیں کس دیدہ دلیرہ سے بریلوی اپنے ملاں کو سید الانبیاء کا لقب دے رہے ہیں۔۔ العیاذ باللہ کہاں ہے وہ رضاخانی ملاں جن کی زبانیں صبح شام یہ بکواس کرتے نہیں تھکتی کہ دیوبندی گستاخان رسول ﷺ ہیں۔۔ کیا ان کی نظریں اس گستاخی پر بھی جائیں گی۔۔ قارئین کرام میں اس عبارت پر اور کیا تبصرہ کروں بس مقصد صرف یہی ہے کہ آپ خود انصاف فرمائیں کہ عشق رسول ﷺ کے منافقانہ نعرے میں لپٹ کر کس طرح صبح شام ان لوگوں نے توہین رسول ﷺ کو اپنا مشغلہ بنایا ہوا ہے۔

بریلوی یار محمد گڑھی والے کی خرافات

بیا در کوٹ مٹھن تارخ خیرالوری بینی

کہ در شکل فرید آمد شہنشاہ حجاز ایں

﴿ دیوان محمدی ص ۱۰۳ ﴾

العیاذ باللہ اس شعر میں یار محمد گڑھی والا کہتا ہے کہ مجھے اپنے پیر فرید میں حضور ﷺ کا چہرہ معلوم ہوتا ہے اور خود شہنشاہ حجاز یعنی حضور ﷺ پیر فرید کی شکل میں کوٹ مٹھن آئے ہیں۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

دید نش دیدن رسول اللہ　　　مظہر مصطفیٰ فرید الدین

﴿ ایضا ص ۱۱۸ ﴾

العیاذ باللہ اس شعر میں یہ ملاں حضور ﷺ کی بدترین توہین کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میرے پیر خواجہ فرید کو دیکھنا خود سرکار دو عالم ﷺ کو دیکھنا ہے کہ پیر فرید ان کے مظہر ہیں۔ استغفر اللہ۔

تفسیر والضحیٰ ہے تجلی فرید کا

تصویر مصطفیٰ ہے نظارا فرید کا

﴿ ایضا ۱۷۴ ﴾

قارئین کرام ساری دنیا جانتی ہے کہ عاشقان رسول ﷺ نے سورہ ضحیٰ میں والضحیٰ کو محبوب دو عالم ﷺ کا چہرہ مبارک سے تشبیہ دی ہے کہ ان کا چہرہ والضحیٰ کی طرح روشن ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ مگر یہ بے لگام کہتا ہے کہ یہ تو میرے پیر کی شان میں ہے اس لئے کہ میرے پیر کا نظارا تو عین تصویر مصطفیٰ ﷺ ہے۔ استغفر اللہ۔

وہی جلوہ جو فاراں پر ہوا احمد کی صورت میں　　　اسی جلوے کو پھر عریاں کیا مٹھن کی گلیوں میں ﴿ ایضا ص ۱۹۱ ﴾

یعنی وہ ہستی جو احمد ﷺ کے نام سے فاران کی چوٹیوں پر جلوہ گر ہوئی اللہ رب العزت نے اسے دوبارہ پیر فرید کی شکل میں کوٹ مٹھن میں عریاں کیا ۔۔کیا یہ کھلی گستاخی نہیں کہاں پیر فرید اور کہاں میرے مولا و آقا ﷺ اگر مرزا یہ کہے کہ میں بعینہ محمد ﷺ ہوں اس لئے ختم نبوت پر کوئی فرق نہیں پڑھتا تو گستاخی ہو۔۔مسلمان احتجاج کریں۔۔ان کو کافر کہیں اور یہی گستاخی رضاخانی کریں اسے شائع کریں تو عین اسلام۔۔؟؟ رضاخانیو ڈرو قیامت کے دن سے۔

جو محمد میں فنا ہو کر محمد نہ بنے　　　کیوں اسے دار پر لٹکائیں شریعت والے ﴿ ایضاص ۱۹۶﴾

اس شعر میں یا رمحمد یہ کہتا ہے کہ جو محمد ﷺ میں فنا ہو کر خود محمد نہ بن جائے تو آخر شریعت والے اسے سولی پر کیوں لٹکاتے ہیں۔۔؟؟ مگر یہ صرف اور صرف یا رمحمد گڑھی والے کا خبث باطن ہے شریعت والے تو ایسا سوچ بھی نہیں سکتے ۔۔بلکہ جو خبیث یہ خیال بھی ظاہر کرے کہ میں محمد ﷺ بنا چاہتا ہوں یا کسی کو محمد ﷺ کی طرح دیکھتا ہوں تو شریعت والے تو اس کو دار پر لٹکاتے ہیں۔

محمد میں فنا ہو کر محمد بن کے نکلا　　　حبیب کبریا کو شیخ فانی دیکھتے جاؤ ﴿ ایضاص ۲۰۴﴾

اس شعر میں کس طرح رسول اکرم ﷺ کی کھلی گستاخی ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔

علی شیر حق پیر مشکلکشا دے　　　سو اجام کوثر پلا کوئی نی سگدا ﴿ ایضاص ۲۴۷﴾

قارئین کرام ساری دنیا جانتی ہے کہ قیامت کے دن حوض کوثر کا جام حضور ﷺ پلائیں گے لیکن کس طرح دن دہاڑے اس کا انکار کیا جا رہا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ نہیں حضرت علیؓ کے سوا تو کوئی پلا سکتا ہی نہیں کاش رضاخانی یہ عقیدہ بنانے سے پہلے اور نہیں تو کم سے کم سورہ کوثر ہی پڑھ لیتے ۔

پاک محمد یار کوں ڈیکھو مظہر پاک فریدن (ایضاص ۳۱۲)

اس شعر میں اسی گستاخی کا ارتکاب کیا گیا ہے کہ جس نے حضور ﷺ چہرہ مبارک دیکھنا ہو تو وہ پیر فرید کو دیکھے کہ وہ العیاذ باللہ حضور ﷺ کے مظہر کامل ہیں۔

مفتی احمد یار گجراتی کی امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں شدید توہین

قارئین کرام بریلویوں کا عقیدہ ہے کہ شیطان حضور ﷺ کی سی آواز نکال سکتا ہے چنانچہ احمد یار گجراتی صاحب اپنی کتاب مواعظ نعیمیہ میں لکھتے ہیں کہ:

حضور ﷺ کی صفت خاص ہے آپ کا ہم شکل کوئی نہیں بن سکتا ورنہ لوگ حضرت سلیمان علیہ اسلام اور حضرت مسیح علیہ السلام کے ہم شکل بن گئے البتہ شیطان اپنی آواز حضور ﷺ کی آواز سے مشابہ کر سکتا ہے جیسا کہ سورہ نجم شیطان نے حضور ﷺ کی طرح پڑھ دی

﴿ مواعظ نعیمیہ حصہ اول ص ۱۴۳﴾

مندرجہ بالا عبارت میں رضاخانیوں نے عوام الناس کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ شیطان حضور ﷺ کی آواز نکال سکتا ہے العیاذ باللہ اور لوگوں کو دھوکہ بھی دے سکتا ہے گویا کہ حضور ﷺ ہی بول رہے ہیں جیسا کہ مفتی صاحب نے دلیل پیش کی کہ سورہ نجم شیطان نے حضور ﷺ کی طرح پڑھ دی العیاذ باللہ۔

مذہب اسلام کا یہ طے شدہ اصول ہے کہ حضور ﷺ ہر پہلو سے بے مثل صفات رکھتے ہیں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ شیطان حضور ﷺ کی سی آواز نکال سکے اور وہ بھی تلاوت قرآن مجید میں ۔بریلویو!!! خدارا سوچو!! تمھیں مرنا نہیں؟؟ اس قسم کی لغویات اور وہ بھی رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی کے بارے میں تو تم میدان محشر میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے کیسے جاؤ گے اور کیسے ان کو اپنا چہرہ دکھاؤ گے۔

اللہ پاک اس گمراہ فرقے سے ہر مسلمان کو بچائے آمین۔

خاکپائے اہلسنت والجماعت حنفی دیوبندسنی

www.ahlehaq.com

www.haqforum.com

یا معین — ہو الکل

ہندوستان بھر میں اہلسنت والجماعت کا واحد ارگن

الفقیہ امرتسر

فی پرچہ ۳ر

اغراض و مقاصد
۱۔ اہل اسلام کی عموماً اور احناف کی خصوصاً حمایت کرنا
۲۔ فرق ہائے جدید کے اعتراضات کا دندان شکن جواب دینا۔
۳۔ اسلامی و ملکی خبروں کی اشاعت
۴۔ گورنمنٹ اور رعایا کے حقوق کی نگہداشت۔

شرح چندہ
سالانہ بذریعہ منی آرڈر للعہ ر
ششماہی ؍ ؍ عہ
سالانہ بذریعہ وی پی للعہ
ششماہی ؍ ؍ عہ
بیرون ہند سے سالانہ چندہ ۵ شلنگ یعنی صرف چھ روپے ( ) ولایتی چھ روپے ( )
نمونہ کا پرچہ ۳ر کے ٹکٹ آنے پر

تاریخ اجرائے الفقیہ
۷۔ جولائی ۱۹۱۸ء

ہر انگریزی ماہ کی ۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸ تاریخوں کو امرتسر سے شائع ہوتا ہے

ایڈیٹر۔ ابو الریاض حکیم معراج الدین احمد

جلد ۲۸ | مطبوعہ ۲۶ رجب / شعبان ۱۳۶۴ھ مطابق ۷ / ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۴۵ء یوم شنبہ | نمبر ۲۵ / ۲۶

التجا

گرچہ ہم بے کار ہیں بدکار ہیں
کیا تجھے اسیات کی پروا نہیں
جو علمبردار تھے توحید کے
تھے کسی دن جو مسیحائے زمان
جو مٹاتے تھے کبھی دنیا سے شرک
دو جہاں کو جو جلاتے تھے کبھی
جو کبھی شیدائی تسبیح تھے
الغیاث اے مالک ہر جزو و کل
خاک ہیں پر کم نہیں یہ فخر بھی
پھر ہمیں احساس اوج رفعت پہ بٹھا

پھر بھی یا رب امت مختار ہیں
کس قدر رسوا تیرے غمخوار ہیں
آج وہ مئے مست کشش کفار ہیں
آج وہ کم بخت خود بیمار ہیں
آج خود مینے کو ترستا رہیں
آج خود جینے سے وہ بیزار ہیں
آج وہ زندانی زنار ہیں
تیرے بندے سخت ہی لاچار ہیں
خاکپائے سید الابرار ہیں
جس پہ قابض ہو گئے اغیار ہیں

پھر ہمیں ذوق محبت ہو نصیب
پھر ہمیں غمخوار ہاں درکار ہیں...

اطلاع

جن حضرات کے نام ۳۰ جولائی ۱۹۴۵ء سے پرچہ الفقیہ میں منی آرڈر فارم بھیجا جاتا ہے۔ ان کا سالانہ چندہ جولائی ۱۹۴۵ء میں ختم ہے وہ براہ مہربانی آئندہ سال کے لئے علاوہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کر کے شکریہ کا موقع دیں۔ اگر کسی صاحب کو خریداری سے انکار رہو، وہ ۱۵ اگست ۱۹۴۵ء تک دفتر الفقیہ میں اطلاع بھیج دیں۔ ورنہ بعد ۱۴ اگست ۱۹۴۵ء کا پرچہ وی پی روانہ ہوگا جس کو وصول کرنا ان کا اخلاقی فرض ہوگا۔ بعض حضرات بالکل خاموشی سے کام لیتے ہیں دفتر سے انکے نام بعد انتظار بھی منی آرڈر ایک ماہ کے بعد روانہ کئے جاتے ہیں جنکو وہ نہایت بے دردی کے ساتھ واپس کر دیتے ہیں یا وصول کر کے وی پی وصول نہیں کرتے۔ ایسی حالت میں دفتر کو جانا نہ کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ منیجر

لیا تھا۔ اب زیارت کرو۔ اس اجازت میں مرد و عورت دونوں داخل ہیں۔ محدثین نے ایسے ہی بیان کیا ہے۔ اگرچہ اس میں وہ مقام خصوصیت نہ ہو تب بھی عورتیں پردہ کے ساتھ زیارت قبور کر سکتی ہیں۔

(۵) جب گائے کی عمر دو سال ہو چکی ہے تو اس کی قربانی جائز ہے، چاہے دانتی ہو یا نہ دانتی ہو۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم و احکم۔

المجیب العبد المسکین محمد عبد المتین بہاری

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ہذا ذیل مسائل میں۔

(۱) زید دعوے کرتا ہے کہ خطبہ ثانیہ میں خلفاء اربعہ کے نام کے قبل و رضی اللہم ابی بکر الصدیق و رضی اللہم عمر بن خطاب و رضی اللہم عثمان بن عفان و رضی اللہم علی بن ابی طالب پڑھنا چاہئے اور قرأت میں اپنا [illegible] سے پہلے خطاب کرنا [illegible] کے ثبوت پیش کرنا جہالت ہے، مگر زید صد کرتا ہے۔

بکر کہتا ہے کہ خطبہ ثانی [illegible] کہ خطبہ میں نہیں ہے نہ پڑھنا چاہئے کیونکہ خلفاء اربعہ کے نام کے بعد مثلاً خلیفہ اول امیر المومنین ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ دوم امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ سوم امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ چہارم امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانا پڑھنا چاہئے۔ ثانی خطبہ کا یہی طریقہ ہے۔ تمام کتب فقہ میں ایسا ہی لکھا ہے ثبوت میں در مختار و شامی [illegible] پیش کرتا ہے۔

(۲) زید مغرب کے فرض و سنت کے بعد دو نفل پڑھنا اور عشاء کے فرض و سنت کے بعد دو نفل پڑھنا اور ظہر کے فرض و سنت کے بعد دو نفل پڑھنا ناجائز بتاتا ہے اور در مختار [illegible] کے ساتھ ثبوت میں بہشتی زیور پیش کرتا ہے بلکہ مغرب کے فرض و سنت کے بعد دو نفل پڑھنا ناجائز بتانا، ثبوت میں احادیث کثیرہ پیش کرتا ہے۔

ان ہر دو میں کون برسرِ حق مطابق عقیدہ سلف صالحین ہے اور کون بددین و مردود جہنمی ہے۔ آیا خلفاء اربعہ کے نام کے قبل زید کی عبارت و رضی اللہم پڑھنا صحیح ہے یا بکر کی عبارت خلفاء اربعہ کے نام کے بعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ پڑھنا صحیح ہے۔ از روئے شرع شریف جواب جلد لکھ کر اجر عظیم حاصل کریں تاکہ اہل سنت و جماعت کو تسلی ہو۔ بینوا بالکتاب توجروا یوم الحساب۔

المستفتی کمترین [illegible]

الجواب: زید جو کہتا ہے معنی کے اعتبار سے تو درست ہے لیکن سلف صالحین کے وقت سے اب تک اسی طور پر جاری ہے جو بکر کہتا ہے اور مرتب خطبہ میں بھی اسی طور پر مرقوم ہے جو بکر کہتا ہے، لہٰذا بہتر یہی ہے اسی پر عمل کرنا جو بکر کہتا ہے۔

(۲) بکر کا کہنا بالکل صحیح و درست مطابق کتب احادیث و فقہ ہے۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم و احکم۔

المجیب العبد المسکین محمد عبد المتین بہاری

چوری ولیسٹ ریلیف کے مناظرہ سے دیوبندیوں کا شرمناک فرار

اہل سنت کی عظیم الشان فتح

بلال [illegible] بروز [illegible] کو مناظرہ [illegible] کی طرف سے چوری ولیسٹ ریلیف کے مناظرہ کی روداد شائع ہوئی ہے جس کو پڑھ کر یہ تعجب ہوا کہ کس طرح دیوبندی جھوٹ اور فریب سے اپنی ذلت آمیز شکست اور شرمناک فرار پر پردہ ڈال رہے ہیں۔ اصل واقعات کو عوام کی نگاہوں سے چھپانے کی جو کوشش جمال الدین نے کی ہے وہ دیوبندیوں کی تاریخ میں مزید ایک سیاہ باب کا اضافہ ہے۔ ہمارے سامنے سید الاذکیاء رئیس الفضلاء مولانا مولوی حافظ مفتی حکیم سید شاہ آل مصطفیٰ صاحب قبلہ دامت برکاتہم القدسیہ صدر مناظرہ سنی جماعت اہلسنت چوری ولیسٹ کا مکتوب گرامی ہے جس سے مناظرہ کے صحیح حالات معلوم ہوئے جس میں حضرت قبلہ موصوف نے تحریر فرمایا ہے کہ جب دیوبندی مناظرہ کے لئے بالکل مجبور ہو گئے۔ لیکن جب ان کی ہماری چالیں ناکام ہو گئیں اور فرار کا کوئی راستہ نہیں رہا تو مجبور تھے یہ مذکور کہ ہمارے پاس کتابیں نہیں ہیں اس عذر پر انہیں دو گھنٹے کی مہلت دی گئی۔ اور اس انتظار میں علماء اہلسنت کے سوا علاوہ حسب ہو کے رہے۔ آخر مناظرہ کا وہ دن آیا تو دیوبندیوں نے حتیٰ الامکان کوشش کی کہ کسی طرح سے مناظرہ بند کرا دینے کی اصلاح پائیں مگر بحمدہ تعالیٰ اس میں اس وقت ناکام رہے اور اس [illegible] نے انہیں مجبوراً مناظرہ کرنا پڑا چنانچہ دیوبندیوں نے اپنا صدر مولوی [illegible] کو بنایا لیکن دوسرے ہی روز اس کو معزول کر کے ابو الوفا شاہجہانپوری کو صدر منتخب کیا۔ اہلسنت نے اپنا صدر حضرت سید العلماء دامت برکاتہم القدسیہ کو بنایا۔ مناظرہ میں دیوبندیوں نے بغیر فرار کے کوئی راستہ نہ دیکھا تھا کہ مناظر اہلسنت حضرت ناصر الاسلام والمسلمین سلطان المناظرین مظہر اعلیٰ حضرت شیر بیشۂ اہل سنت مولانا مولوی محمد مفتی حافظ قاری محمد عبد الرزاق [illegible] صاحب قبلہ قادری برکاتی مدظلہم الاقدس نے ان کے فریب کے تمام راستے بند کر دیئے اور ایسا بھنت جھنجھلا کر وہ محمدی گھبرا گئے۔ اس شیر کے شیرانہ حملوں سے عاجز آ گئے۔ دیوبندیوں کے صدر نے اپنے مناظر عبد اللطیف کی کمزوری اور پریشانی کو محسوس کرتے ہوئے ان کو ذلت سے بچانے کے لئے خلاف اصول خود بیچ میں چلانے لگے۔ حضرت صدر اہل سنت دامت برکاتہم نے انہیں اس خلاف اصول پر تنبیہ فرمائی۔ مگر وہ باز نہیں آئے۔

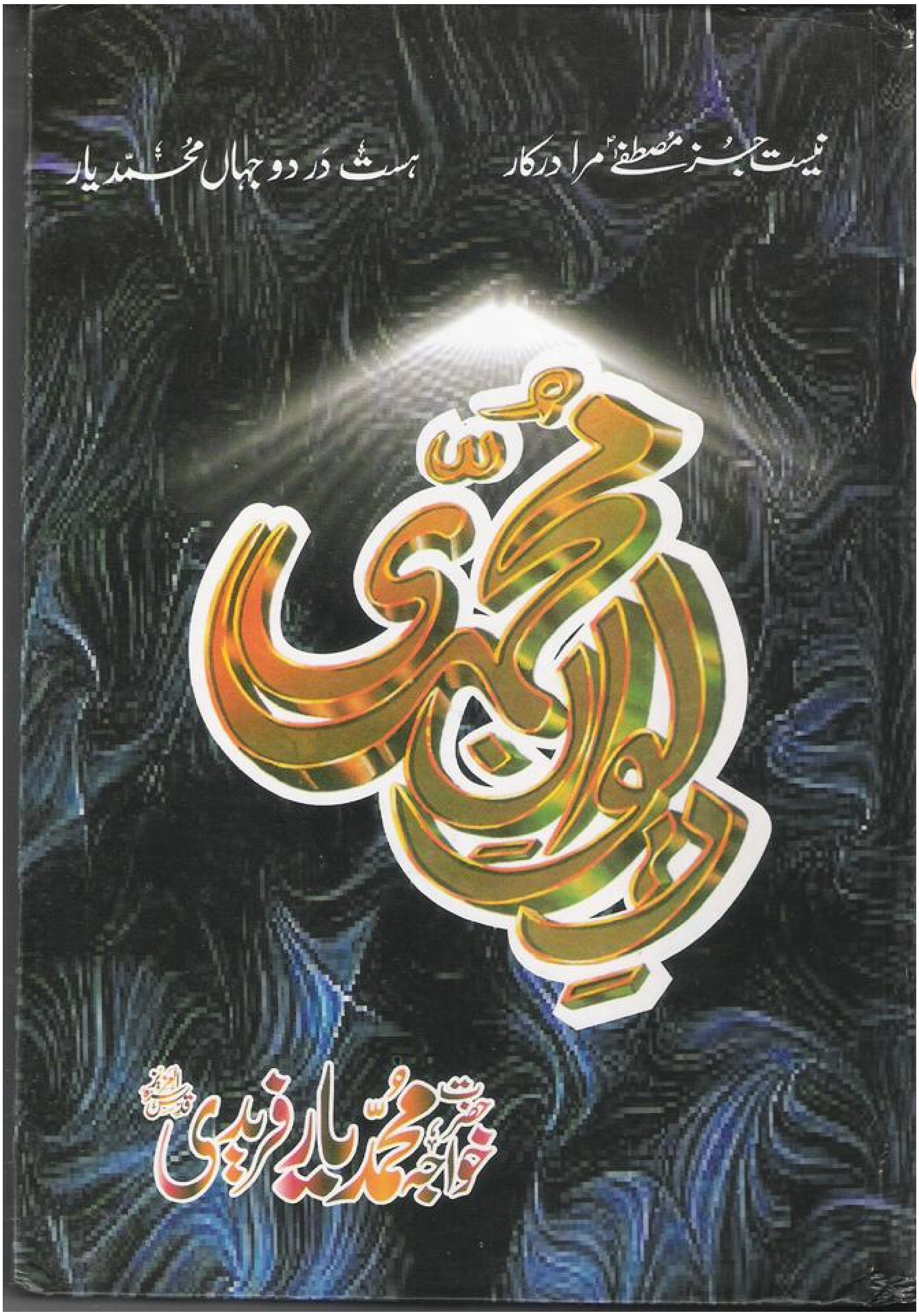
نیست جز مصطفیٰ مرا درکار
ہست در دو جہاں محمدؐ یار
دیوانِ محمدی
حضرت خواجہ محمد یار فریدی قدس سرہ العزیز

شہِ ملکِ قضا ایں جا حبیبِ کبریا ایں جا
معین وقطب دیں ایں جا فرید وفخر وناز ایں جا

علاجِ لا علاج ایں جاشہِ نازک مزاج ایں جا
کریم ابن الکریم ومخزنِ توحید و راز ایں جا

• بیادر کوٹ مٹھن تا رُخِ خیرُ الوریٰ بنی
کہ در شکل فرید آمد شہنشاہِ حجاز ایں جا

چہ گویم شان شاہِ فیض احمد رانمیدانی
کہ شاہنشاہِ خوباں پاکداماں پاکباز ایں جا

○

درد ہا را دوا فریدالدین — دُرد ہارا صفا فرید الدین
خاک کشتیم و کامیاب شدیم — خاک راکیمیا فریدالدین
ماہمہ بندگانِ درگاہش — ہست مولائے ما فریدالدین
حلِ مشکل اگر ہمی خواہی — ہست مشکل کشا فریدالدین!
بے نوائی اگر بیا ایں جا — بے نوارا نوا فریدالدین
• دیدنش دیدنِ رسول اللہ — مظہرِ مصطفٰے فریدالدین
بے تو روزم بشب ہمی ماند — چشمِ رحمت کشا فریدالدین
کافرم گر نہ یادِ تو دارم — ذکرِ ما فکرِ ما فریدالدین
قطبِ اقطاب غوثِ ہر عالم — مرکزِ دور ہا فریدالدین

فردم از غیرو مرد می دانم
غازیِ بے ریا فریدالدین

○

آیات بیّنات ہیں مکھڑا فرید کا
دیدارِ کردگار ہے چہرا فرید کا

انور ہے آفتاب سے ذرّہ فرید کا
کھلتا نہیں کسی سے معما فرید کا

• تفسیر والضحیٰ ہے تجلّی فرید کا
تصویرِ مصطفٰے ہے نظارا فرید کا

جب تک سکون و گردش ارض و فلک رہے
بجتا رہے الٰہی نقارا فرید کا

دریائے بے کنار ہے قطرہ فرید کا
ملتا نہیں کسی کو کنارا فرید کا

• لاکھوں جلائے آپ نے ٹھوکر کے زور سے
اُٹھتا نہیں مسیح سے مارا فرید کا

• غیروں کے در پہ جانے کی حاجت نہیں رہی
کافی ہے ہم کو ایک سہارا فرید کا

شاہ و گدا فقیر و غنی سب کو ہے پسند
بُلبُل مگر ہے خاص پیارا فرید کا

○

خرامِ ناز میں آیا تو دیکھا اور پہچانا
محمد مصطفٰے یعنی خدا مٹھن کی گلیوں میں

خدا کو ہم نے دیکھا ہے سدا مٹھن کی گلیوں میں
خدا بے پردہ ہے جلوہ نما مٹھن کی گلیوں میں

فرید پاک کی صورت میں بےصورت کا جلوہ ہے
تو بے رنگی میں آ صورت مٹا مٹھن کی گلیوں میں

احد احمد ہے لیکن میم کے پردے میں آیا ہے
پہن کر یا کا پردہ فرد تھا مٹھن کی گلیوں میں

وہی جلوہ جو فاراں پر ہوا احمد کی صورت میں
اسی جلوے کو پھر عریاں کیا مٹھن کی گلیوں میں

بھلا کیوں کوٹ مٹھن کو میں ہر دم یاد رکھتا ہوں
کہ میرا میٹھا یار تھا مٹھن کی گلیوں میں

مجھے گر یاد کرنا ہو تو یونہی یاد کر لینا
ہمارا اک محمد یار تھا مٹھن کی گلیوں میں

Free Image Hosting at www.ImageShack.us

وَلَاَ تَرْفَعُوْا فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ
بحکمِ خدا غُل مچا کوئی نی سکبدا

شریعت، طریقت، حقیقت دے قصے
سوا معرفت دے ڈسا کوئی نی سکبدا

ہ علی شیر حق پیر مشکلکشا دے
سوا جامِ کوثر پلا کوئی نی سکبدا

سوا چار یاریں نبی مصطفٰے دے
خلافت کوں ہرگز چھکا کوئی نی سکبدا

حقیقت محمد دا لا حل معما
نہ حل تھیا اینکوں حل کرا کوئی نی سکبدا

اساں نت محمد دیاں نعتاں بنڑیوں
اساں وانگ نعتاں بنڑا کوئی نی سکبدا

جے ہر ڈیوو آؤ اتھاں سر لڑویندے
سوا سر ڈتے ہتھ اڑا کوئی نی سکبدا

ز آغاز و انجام پاک است یارم
زبان ڈلدی ہے حق الا کوئی نی سکبدا

Free Image Hosting at www.ImageShack.us

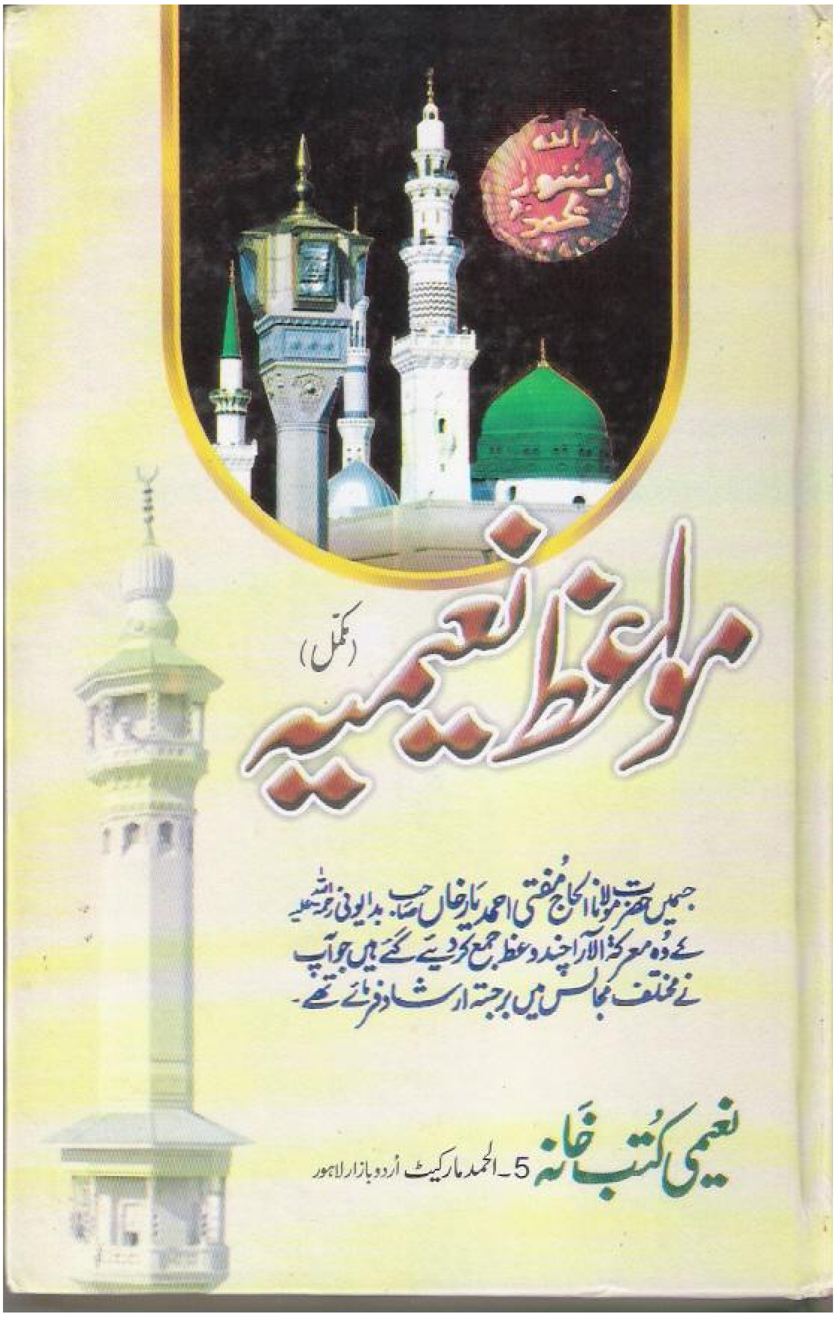
مواعظ نعیمیہ
(مکمل)
جس میں حضرت مولانا الحاج مفتی احمد یار خاں صاحب بدایونی رحمۃ اللہ علیہ
کے وہ معرکۃ الآرا چند وعظ جمع کر دیے گئے ہیں جو آپ
نے مختلف مجالس میں برجستہ ارشاد فرمائے تھے۔
نعیمی کتب خانہ 5۔ الحمد مارکیٹ اردو بازار لاہور

۔کہ اگر کسی وقت انہوں نے تیرے لئے بددعا کر دی تو تُو ہلاک ہو جائے گا۔ اس لئے بہتر ہے
کو شہید کرا دیا جاوے چنانچہ ایک منافق نے حیلہ سے قتل کرنے کا وعدہ کیا۔
اس کا نام ططیا توس تھا۔ اس نے ایک بار موقعہ پا کر حضرت کے دولت خانہ قیام میں جا کر قتل
ارادہ کیا، مگر دیکھا کہ یہ آپ براستہ چھت آسمان پر تشریف لے گئے۔ اور یہ دیکھتا رہ گیا۔ واپس آیا تو
اپنی شکل حضرت مسیح کے مشابہ تھی اس کو سولی دی گئی (دیکھو روح البیان) حضور کی یہ صفت خاص
ہے کہ آپ کی ہم شکل کوئی نہیں بن سکتا۔ ورنہ لوگ حضرت سلمان علیہ السلام اور حضرت مسیح علیہ السلام
کی شکل بن گئے۔ البتہ شیطان اپنی آواز حضور کی آواز سے مشابہ کر سکتا ہے۔ جیسا کہ سورۂ والنجم
شیطان نے حضور کی طرح پڑھ دی۔ جس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ
اُمْنِيَّتِهٖ (عام تفاسیر)۔
(۲) جن انبیائے کرام کے ولادت وغیرہ میں کچھ عجیب امور تھے، ان کے قصے قرآن نے بیان فرما دیئے
جیسے حضرت ابراہیم و حضرت موسیٰ و عیسٰے علیہم السلام۔ نیز ان واقعات کو مخالفین نے تو بری طرح اور
معتقدین نے بڑھا چڑھا کر بیان کرنا شروع کیا۔ اور جس سے غلط نتیجے لئے گئے۔ جیسے یہود نے معاذ اللہ
حضرت بتول مریم کو تہمت زنا لگائی، اور نصرانیوں نے ان کو خدا کی بیوی قرار دیا، تو ضروری تھا۔ کہ ان کے
اصل واقعات بغیر افراط و تفریط بیان کئے جاویں۔ تاکہ غلط فہمی دور ہو غلط فہمی دور کرنا۔ اور لوگوں کو سیدھے
راہ پر لگانا اسلام کا کام ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیدائش پاک اور رضاعت بلکہ خود حضرت
آمنہ خاتون کے نکاح میں بہت عجائب وغرائب ہیں۔ اگر حضرت مسیح نے بچپن میں کلام فرمایا، تو حضور
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیدا ہوتے ہی سجدہ کر کے فرمایا رَبِّ هَبْ لِيْ اُمَّتِيْ دردِ زہ کے وقت حضرت
مریم کی امداد حضرت جبریل نے کی تو اس وقت آمنہ خاتون کی خدمت کے لئے خود حضرت مریم اور حضرت
آسیہ اور حوران بہشتی حاضر ہوئیں کعبہ نے خانہ آمنہ کو سجدہ کیا حضور کی برکت سے حضرت حلیمہ کی خچر نے حلیمہ کو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولوی احمد رضا خان کی حضور ﷺ کی شان میں بدترین توہین

قارئین کرام مولوی احمد رضا خان کی لکھی ہوئی ایک نعت درود سلام کے نام سے ''مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام'' بریلویوں کی ہر مسجد میں جمعہ کی نماز کے بعد فرض کے درجہ میں گویا شمار کر کے پڑھی جاتی ہے اور گلے پھاڑ پھاڑ کر عشق رسول ﷺ کے نام پر اس نعت کو پڑھا جاتا ہے لیکن اس نعت میں جہاں حضور ﷺ کی ختم نبوت کا انکار کیا گیا ہے وہاں سرکار دو عالم ﷺ کی شان میں بدترین گستاخی کا بھی ارتکاب کیا گیا ہے چنانچہ اس میں ایک شعر ان الفاظ میں ہے

کثرت بعد قلت پہ اکثر درود   عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش، حصہ دوم، ص ۲۹، مدینہ پبلشنگ کراچی﴾

العیاذ باللہ اس شعر میں مولوی احمد رضا خان کہتا ہے کہ آپ کو قلت کے بعد کثرت ملی یعنی پہلے صحابہ کرام کی تعداد کی صورت میں آپ کے ماننے والوں کی جماعت کم تھی پھر کثیر ہوگئی گویا ذلت کے بعد آپ کو عزت ملی استغفر اللہ ۔۔ قارئین کرام غور فرمائیں کس قدر توہین پر یہ الفاظ مشتمل ہیں اور ستم ظریفی تو یہ کہ اس نعت کو ہر ہفتے پابندی سے پڑھا جاتا ہے گویا ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت حضور ﷺ کی گستاخی کو ان کی مدح سرائی کی منافقانہ چادر میں لپیٹ کر لوگوں کے ذہنوں میں اتار جا رہا ہے ۔۔ ہائے افسوس اس قدر گستاخی کے بعد بھی یہ سنی اور مسلمان جو حضور ﷺ کے بارے میں یہ گستاخی کرے کہ آپ پہلے **ذلیل** تھے العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ پھر اللہ نے آپ کو عزت دی اس سے بڑی بکواس اور کیا ہوگی رضا خانیوں قرآن تو کہتا ہے کہ

ولله العزة ولرسوله وللمومنين ولكن المنافقين لا يعلمون ﴿المنافقون، ۲۳﴾

مرا یہ ہے کہ عزت تو تمام کی تمام اللہ اور اُس کے رسول ﷺ اور مومنین کیلئے ہے لیکن بریلوی جیسے منافقین جو اسلام کا لبادہ اوڑھ کر لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں وہ اس بات کو کیا جانیں ۔ قرآن پاک میں آتا ہے کہ وللاخرة خير لک من الاولى ۔۔ مگر یہ منہ پھٹ تو کہتے ہیں کہ نہیں پہلے آپ **ذلیل** تھے العیاذ باللہ پھر اللہ نے آپ کو عزت دی ۔۔ رضا خانیوں قیامت کے دن اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے سامنے کیا منہ دکھاؤ گے ۔ خدارا کچھ تو اپنے ان بے لگام منہ کو لگام دو ۔۔ ہائے آج لوگ باہر کے رشدی کو روتے ہیں ۔۔ مگر گھر کے رشدی کو بھول جاتے ہیں ۔۔ کوئی کافر یا غیر مسلم اس طرح کی حرکت کرے تو ایک طوفان کھڑا ہو جاتا ہے ۔۔ مگر اندر کا کرے تو وہ سنی اور مسلمان کہلائے ۔۔۔ ؟؟؟ ۔

اللہ پاک اس شیطانی فتنے سے ہر مومن مسلمان کو محفوظ رکھے آمین ۔

خاکپائے اہلسنت والجماعت دیوبند حنفی سنی

www.ahlehaq.com

www.haqforum.com

إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

حضور پُرنور اعلیٰ حضرت مُجدّدِ دین و ملّت

مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی

قدس سرہٗ کے نعتیہ کلام، کا

حصّہ دوم

حدائقِ بخشش

۱۳۲۵ھ

باھتمام

مدینہ پبلشنگ کمپنی

مشہور محل، میکلوڈ روڈ، کراچی

قیمت:

کنزِ ہر بیکس و بے نوا پر درود
حرزِ ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام

پرتوِ اسمِ ذاتِ احد پر درود
مقطعِ ہر سیادت پہ لاکھوں سلام

خلق کے دادرس سب کے فریادرس
کہفِ روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

شمعِ بزمِ دنیٰ ہو میں گم کن انا
شرحِ متنِ ہُویّت پہ لاکھوں سلام

انتہائے دوئی ابتدائے یکی
جمعِ تفریق و کثرت پہ لاکھوں سلام

کثرتِ بعدِ قلت پہ اکثر درود
عزتِ بعدِ ذلت پہ لاکھوں سلام

ربِ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

فرحتِ جانِ مومن پہ بے حد درود
غیظِ قلبِ ضلالت پہ لاکھوں سلام

سببِ ہر سبب منتہائے طلب
علتِ جملہ علت پہ لاکھوں سلام

مصدرِ مظہریت پہ اظہر درود
مظہرِ مصدریت پہ لاکھوں سلام

جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں
اُس گلِ پاک منبت پہ لاکھوں سلام

قدِ بے سایہ کے سایۂ مرحمت
ظلِ ممدودِ رافت پہ لاکھوں سلام

طائرانِ قدس جس کی ہیں قمریاں
اُس سہی سروِ قامت پہ لاکھوں سلام

وصف جس کا ہے آئینۂ حق نما
اُس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اُس سرتاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بریلوی گستاخان رسول ﷺ ہیں ۔۔مزید ثبوت

قارئین کرام جیسا کہ آپ حضرات نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ فقیر نے پچھلے کافی عرصے سے ایک سلسلہ شروع کیا ہے جس میں بریلوی مذہب کے اکابرین کی ان عبارات کو پیش کیا جا رہا ہے جس میں انھوں حضور ﷺ کی توہین کی ہے ۔اس سلسلے میں مزید حوالہ جات حاضر ہیں ۔

حضور ﷺ پر الٹی چالیں چلنے کا الزام (معاذ اللہ)

بریلوی پیر یار محمد فریدی نے حضور ﷺ پر الٹی چالیں چلنے کا سنگین اور توہین آمیز الزام لگایا چنانچہ ملاحظہ ہو:

اتھاں خود عبد سڈویندے — اتھاں حق نال رل ویندے
دماغیں کوں چکر ڈیندے — ہے الٹی چال کیا پچھدیں

﴿دیوان محمدی ص ۲۸۰﴾

قارئین بریلوی اس شعر میں یہ کہنا چاہ رہے ہیں کہ رسول پاک ﷺ دنیا میں تو خود کو عبد کہتے تھے مگر معراج کی رات خود اللہ تعالی کے پاس بیٹھ گئے آپ ﷺ معاذ اللہ دماغوں کو چکر دیتے ہیں اس الٹی چال کے بارے میں تم کیا پوچھتے ہو۔حالانکہ قرآن تو کہتا ہے کہ انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں اور سیدھے رستے پر ہیں۔بریلویوں کو آخر کب شرم آئے گی اور کب وہ عشق رسول ﷺ کے نام پر اسی طرح کی توہین کرتے پھریں گے کیا ان کے دل سے مرنے کا خوف نکل چکا ہے۔۔۔؟؟؟۔

حضور ﷺ عبودیت کے درمیان بھی نہیں پہنچے تھے (معاذ اللہ)

ایک بریلوی ملاں، گستاخ اس طرح اپنے بدبودار قلم سے حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کرتا ہے:

حضرت عین القضات ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کے پیر و مرشد تھے ۔۔ ۔ایک روز شیخ نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے نیت باندھنے کے وقت آپ نے فرمایا کافر شدم زنار بر خود بستم اللہ اللہ اکبر۔جب نماز سے فارغ ہوئے تو اپنے آپ ہی سے کہا کہ اے محمد ﷺ ابھی تو تو عبودیت کے درمیان بھی نہیں پہنچا اور پردہ نور سیاہ میں کہ نعر تاء الاغوینم اجمعین (اگر بریلوی حضرات بتادیں کہ یہ کون سے ملک کی عربی یا کونسی زبان ہے ۔۔؟؟ تو بڑی مہربانی ہوگی ۔۔از ناقل) ہے ابھی تجھ کو جگہ نہیں ملی ہے تسلی رکھ کوئی وقت ہوگا تجھ کو اس پردہ پر بھی جگہ دیدیں گے ۔﴿جامع شرح قانون عشق ص ۶۷۷﴾

قارئین کرام ان عبارات میں حضور ﷺ کی کس قدر بدترین توہین کی گئی ہے میں اس پر کسی تبصرے کی ہمت نہیں رکھتا آپ حضرات خود ہی کوئی

www.haqforum.com

فیصلہ کرلیں ۔

حضورﷺ قرآن میں اپنی طرف سے حلال وحرام فرماتے تھے اور جس طرح چاہیں قرآن کے احکام بدل دیتے تھے (العیاذ باللہ)

بریلوی فرقے کے حکیم الامت مفتی احمد یار خان گجراتی صاحب لکھتے ہیں کہ:

حضورﷺ احکام کے مالک ہیں جس کیلئے جو چاہیں حلال فرمائیں حرام اور جس کیلئے جو چاہیں قرآنی احکام کو بدل دیں ۔

﴿سلطنت مصطفیٰ ص ۲۷﴾

استغفر اللہ ثم استغفر اللہ قارئین کرام غور فرمائیں کہ حضورﷺ پر کس قدر سنگین الزام ہے کہ آپﷺ اپنی مرضی سے قرآنی احکام کو بدل دیتے تھے اور جس کیلئے جو چاہے حلال کر دیتے تھے اور جو چاہے حرام کر دیتے تھے ۔۔ کیا اللہ تعالیٰ اور حضورﷺ ایک دوسرے کے مدمقابل تھے کہ اللہ ایک چیز کو حلال قرار دیتے تھے اور حضورﷺ اس کو حرام ۔۔؟؟؟ کیا یہ کفار کے اس عقیدے کی توثیق نہیں ۔ کہ محمدﷺ نے یہ قرآن اپنی طرف سے بنالیا ہے ۔۔ کیا حضورﷺ پر جو وحی کی جاتی تھی اس میں آپﷺ ردوبدل کرلیا کرتے تھے معاذ اللہ ثم معاذ اللہ ۔۔ ہے آخر اس گستاخی کی کوئی حد ۔۔؟؟ ۔

حضورﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کی رضا کیلئے اللہ کے حلال کئے ہوئے کو حرام کیا (العیاذ باللہ)

حدیث کی کتابوں میں یہ واقعہ مشہور ہے کہ آپﷺ ایک بات ایک زوجہ مبارکہ کے گھر سے شہد کھا کر آئے تو حضرت عائشہؓ اور دوسری ازواج محترمہؓ نے آپﷺ سے یہ فرمایا کہ آپﷺ کے منہ سے مغافیر کی بو آرہی ہے جس پر آپﷺ کو ناگواری ہوئی اور آپﷺ نے قسم کھالی کہ آئندہ شہد نہیں کھائیں گے جس پر اللہ تعالیٰ نے قرآن کی آیات نازل فرمائی اور آپﷺ کو اس چیز سے منع فرمایا کہ آپﷺ رب کے حلال کیے ہوئے کو کیوں حرام قرار دیتے ہیں ۔ تفصیل بڑی کتب میں ملاحظہ فرمائیں ۔ یہ حضورﷺ سے حاضر وناظر اور علم غیب کی نفی پر نص قطعی ہے اس کا جواب دیتے ہوئے مفتی صاحب فرماتے ہیں کہ آپﷺ کو اس کی خبر تھی کہ اصل واقعہ کیا ہوا مگر اپنے ازواج کی رضا کیلئے آپﷺ نے اپنے اوپر اس کو حرام قرار دے دیا اصل عبارت ملاحظہ ہو:

اے حبیب حرام فرمانا آپ کی بے خبری سے نہیں بلکہ ان معترض ازواج کی رضا کیلئے ہے ۔ ﴿جاء الباطل ص ۱۳۸﴾

اول تو مفتی صاحب یہ فرمائیں کہ یہ ترجمہ جو آپ نے کیا ہے یہ کس آیت کا ترجمہ ہے ۔۔؟؟ اور یہ دن دہاڑے قرآن کی کیسی کھلی ہوئی معنوی تحریف ہے ۔ العیاذ باللہ ۔ گویا اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپﷺ کو علم تو تھا واقعی اس تحریم سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں اور مجھ پر وہ تنبیہ بھی نازل فرمائے گا مگر چونکہ معترض ازواج کو راضی کرنا تھا لہٰذا میں عمداً اس حرام چیز کو حلال کرتا ہوں ۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ ۔ کیا واقعی مفتی صاحب اور ان کی جماعت کا یہی عقیدہ ہے کہ آنحضرتﷺ معاذ اللہ عمداً خدا تعالیٰ کی نافرمانی کیا کرتے تھے اور حضرات ازواج کو راضی رکھا کرتے تھے ۔؟ ۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ۔ یہ ہے فریق مخالف کے عشق ومحبت کی جھلک ۔

www.haqforum.com

لڑکے بیٹھے ہیں تو آنحضرت ﷺ واپس چلے گئے۔ ﴿مقابیس المجالس ص ۳۹۲﴾

غور فرمائیں حضور ﷺ کی ذات بابرکت پر کس قدر سنگین حملہ ہے کہ حضور ﷺ ناچ گانے اور راج باجے کی محفل میں شرکت کیلئے آئے اور قوالیاں سننے کیلئے آئے تھے۔۔معاذ اللہ۔۔ثم معاذ اللہ۔۔اور پھر ان کی عقلوں کو دیکھیں ایک طرف تو کہتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں ذرے ذرے کا علم رکھتے ہیں دوسری طرف محفل میں شریک ہونے کیلئے بھی آرہے ہیں۔۔اور یہ بھی معلوم نہیں کہ جس محفل میں آرہے ہیں اس میں بے ریش بچے ہونگے جب پہنچے تو معلوم ہوا۔۔۔بریلویوں اب کہو کہ یا تو یہ واقعہ بالکل جھوٹ اور من گھڑت ہے اور حقیقت بھی یہی ہے یا تسلیم کرو کہ حضور ﷺ نہ حاضر و ناظر ہیں اور نہ ہی عالم الغیب ہیں۔

کیا خوب کہ غیر پردہ کھولے
جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے

حضور ﷺ کے مقابلے میں شیخ عبد القادر جیلانی ؒ کی فضیلتیں

صوفی جمیل الرحمٰن بریلوی کا ایک دیوان "قبالہ بخشش" بریلویوں میں بہت معروف ہے۔اس کا ایک جدید ایڈیشن بھی لاہور سے شائع ہوا ہے اس میں صوفی صاحب لکھتے ہیں کہ:

حسین و حسن کی آنکھوں کا تارا — وہ خاتم ہیں اور تو نگیں غوث اعظم
ہیں سورج اگر مصطفیٰ چاند ہے تو — ہیں جلوے تیرے چار سو غوث اعظم

﴿قبالہ بخشش، ص ۴۵، باہتمام شاہ تراب الحق قادری﴾

قارئین کرام اس میں اول تو بریلویوں کی ذہنی پستی ملاحظہ فرمائیں کہ حضرت شاہ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی فضیلتیں بیان کرنے کیلئے حضور ﷺ کو ان کے مقابلے میں لایا جارہا ہے۔۔ظالمو!!! آخر یہ کونسا عشق ہے۔۔؟؟ تمام امت کا یہ ایمان ہے کہ اللہ کا بڑے سے بڑا ولی بھی ایک ادنیٰ صحابی کے درجے کو نہیں پہنچ سکتا بلکہ ان کے پاؤں کی دھول کے برابر نہیں۔۔مگر بریلوی ٹٹ پونجوؤں اور قبر فروشوں کو دیکھیں کہ حضور ﷺ کا مقابلہ شیخ صاحب ؒ سے کررہے ہیں کہ اگر حضور ﷺ ایسے ہیں تو کیا ہوا ہمارے غوث اعظم بھی تو ایسے ہیں معاذ اللہ۔پھر ان کی بدبختی ملاحظہ ہو کہ پہلے شعر میں حضور ﷺ کا خاتم یعنی انگوٹھی کہا جارہا ہے اور حضرت شیخ علیہ الرحمۃ کو نگینہ یاد رہے کہ یہاں خاتم ختم کرنے والے کے معنی میں نہیں ہے بلکہ انگوٹھی کے معنی میں ہے جس پر قرینہ خود مصنف کا لفظ "نگینہ" ہے جو انگوٹھی میں لگتا ہے۔اب غور کا مقام ہے۔۔کہ انگوٹھی میں اصل خوبصورتی اور اس کا مرکز ہی نگینہ ہوتا ہے۔یعنی جس طرح نگینے کے بغیر انگوٹھی کی کوئی وقعت اور خوبصورتی نہیں اسی طرح شیخ المشائخ کے بغیر بھی حضور ﷺ کی کوئی فضیلت اور خوبصورتی نہیں۔۔معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔

ان تمام عبارات کے متعلق قارئین کرام اب آپ خود فیصلہ فرمائیں کہ اصل گستاخان رسول ﷺ کون ہیں۔۔۔؟؟

انصاف۔۔۔انصاف۔۔۔انصاف

www.haqforum.com

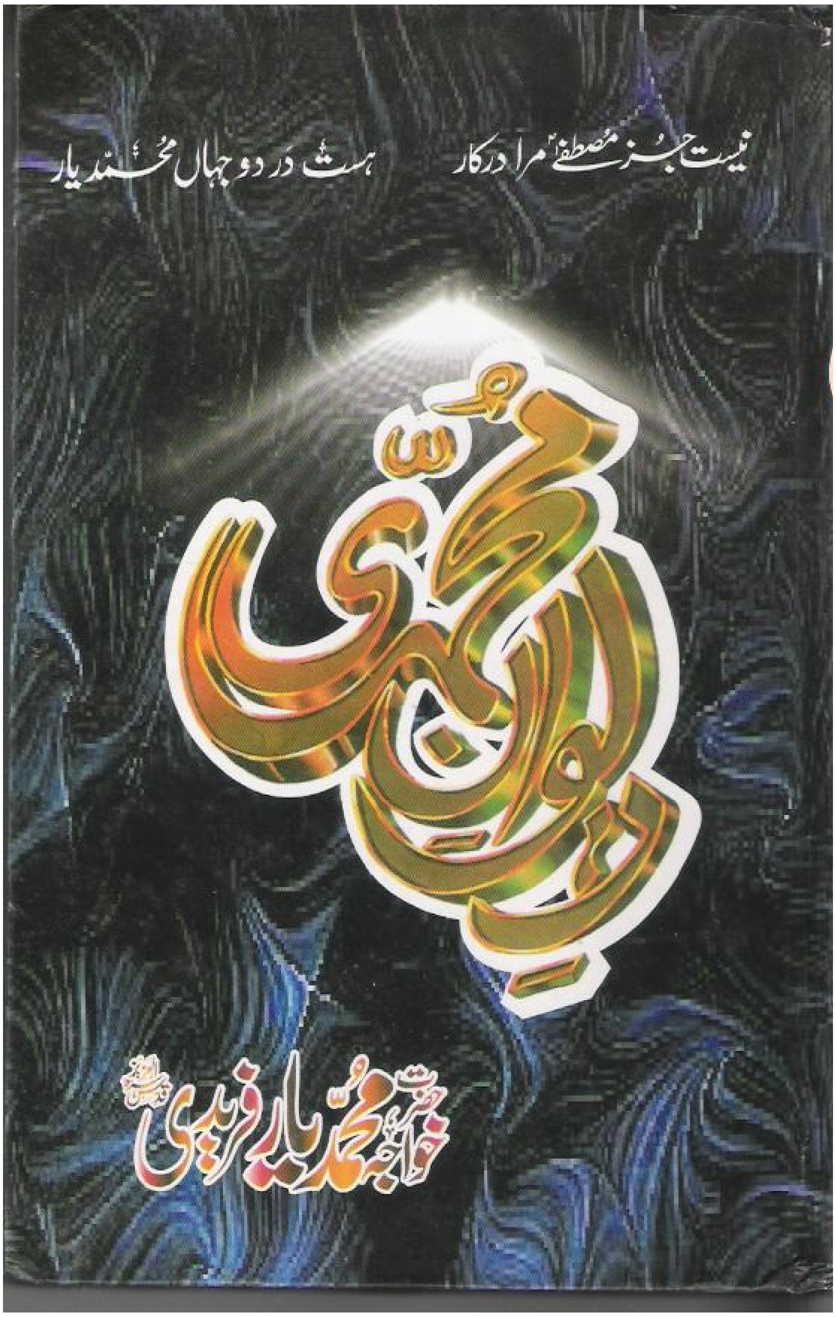

Free Image Hosting at www.ImageShack.us
Free Image Hosting at www.ImageShack.us

سلطنتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

در

مملکتِ کبریا جل وعلا

حکیم الامت شیخ التفسیر مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

ضیاء القرآن پبلیکیشنز لاہور

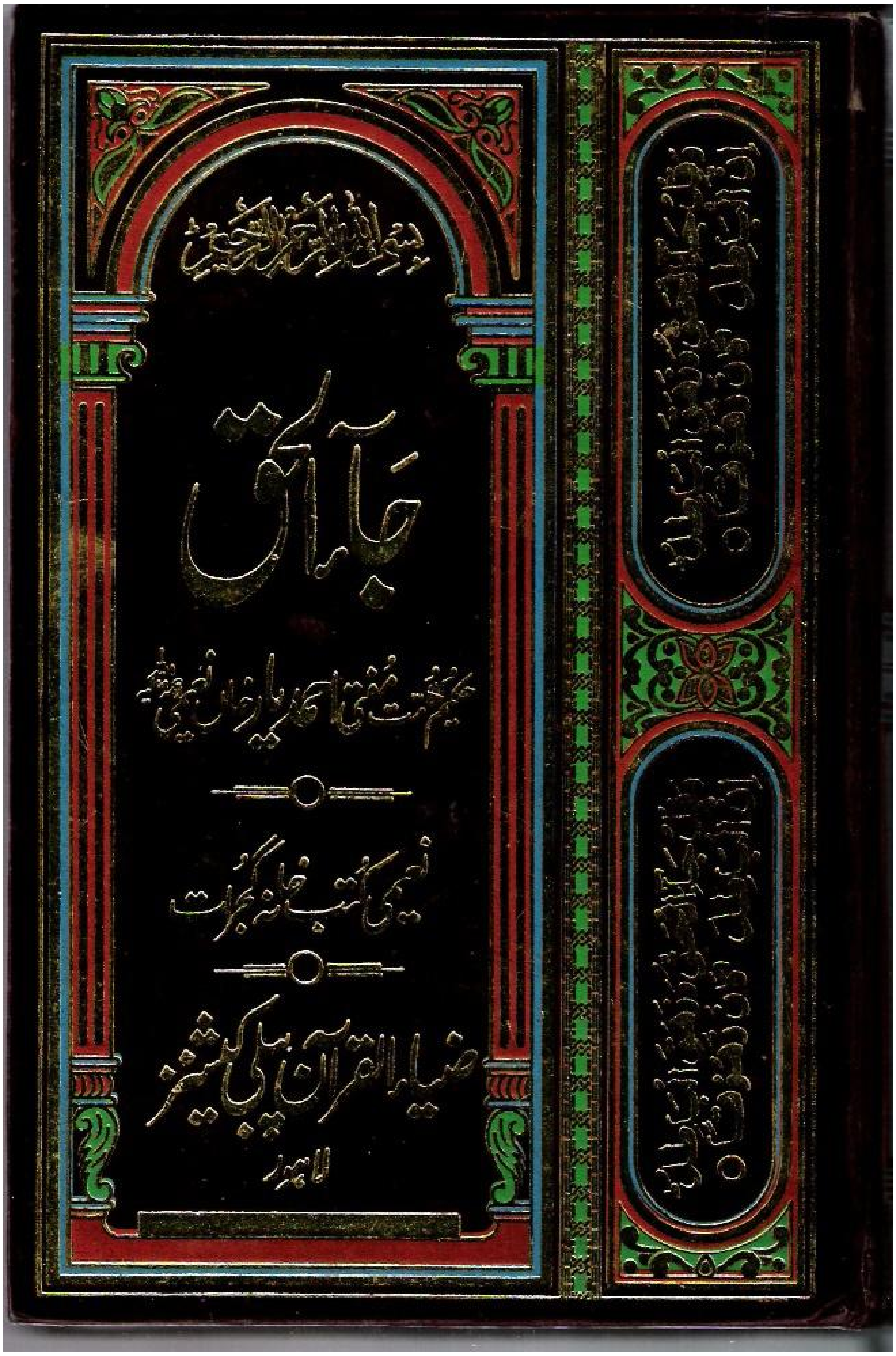
بسم اللہ الرحمن الرحیم
جاء الحق
حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی
نعیمی کتب خانہ گجرات
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور

ضبط بھی دیتا ہے کہ دیکھتے ہیں مگر بے مرضی الٰہی راز فاش نہیں کرتے ہیں اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ ہماری یہ تقریر اگر خیال میں رہی تو بہت مفید ہوگی۔ انشاء اللہ۔

اعتراض (۸) حدیث شریف میں ہے کہ حضور علیہ السلام نے بعض ازواج کے گھر شہد ملاحظہ فرمایا اس پر حضرت عائشہ نے عرض کیا کہ یا حبیب اللہ آپ کے دہن پاک سے مغافیر کی بو آرہی ہے۔ تو فرمایا کہ ہم نے مغافیر نہیں استعمال فرمایا۔ شہد پیا ہے۔ پھر حضور نے اپنے پر شہد حرام کر لیا۔ جس پر یہ آیت اتری لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ معلوم ہوا کہ اپنے دہن پاک کی بو کا بھی علم نہ تھا کہ اس سے بو آرہی ہے یا نہیں۔

جواب:۔ اس کا جواب اسی آیت میں ہے۔ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِکَ اے حبیب یہ حرام فرمانا آپ کی بے خبری سے نہیں بلکہ ان معترض ازواج کی رضا کے لیئے ہے نیز اپنے منہ کی بو جیب نہیں محسوس چیز ہے ہر صحیح الدماغ محسوس کر لیتا ہے کیا دیوبندی انبیاء کے حواس کو بھی ناقص ماننے لگے ان کے حواس کی قوت کو مولانا نے بیان فرمایا ؎

نطقِ آب و نطقِ خاک و نطقِ گِل ٭ ہست محسوس از حواسِ اہل دل

فلسفی گو منکر حنانہ است ٭ از حواسِ اولیاء بیگانہ است!

اعتراض (۹) اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب تھا تو خیبر میں زہر آلود گوشت کیوں کھا لیا۔ اگر جانتے ہوئے کھایا تو یہ خودکشی کی کوشش ہے۔ جس سے نبی معصوم ہیں۔

جواب:۔ اس وقت حضور علیہ السلام کو یہ بھی علم تھا کہ اس میں زہر ہے اور یہ بھی خبر تھی کہ زہر ہم پر بحکم الٰہی اثر نہ کرے گا۔ اور یہ بھی خبر تھی کہ رب تعالے کی مرضی یہ ہی تھی کہ ہم اسے کھا لیں تاکہ بوقت وفات اس کا اثر لوٹے اور ہم کو شہادت کی وفات عطا فرمائی جاوے راضی برضا تھے۔

اعتراض (۱۰) اگر حضور علیہ السلام کو علم غیب تھا تو بیر معونہ کے منافقین دھوکے سے آپ سے ستر صحابہ کرام کیوں لے گئے جنہیں وہاں لے جا کر شہید کر دیا۔ اس آفت میں انہیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیوں پھنسایا۔

جواب:۔ جی ہاں حضور علیہ السلام کو یہ بھی خبر تھی کہ بیر معونہ والے منافقین ہیں اور یہ بھی خبر تھی کہ یہ لوگ ان ستر صحابہ کو شہید کر دیں گے۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی خبر تھی کہ مرضی الٰہی یہ ہی ہے اور ان ستر کی شہادت

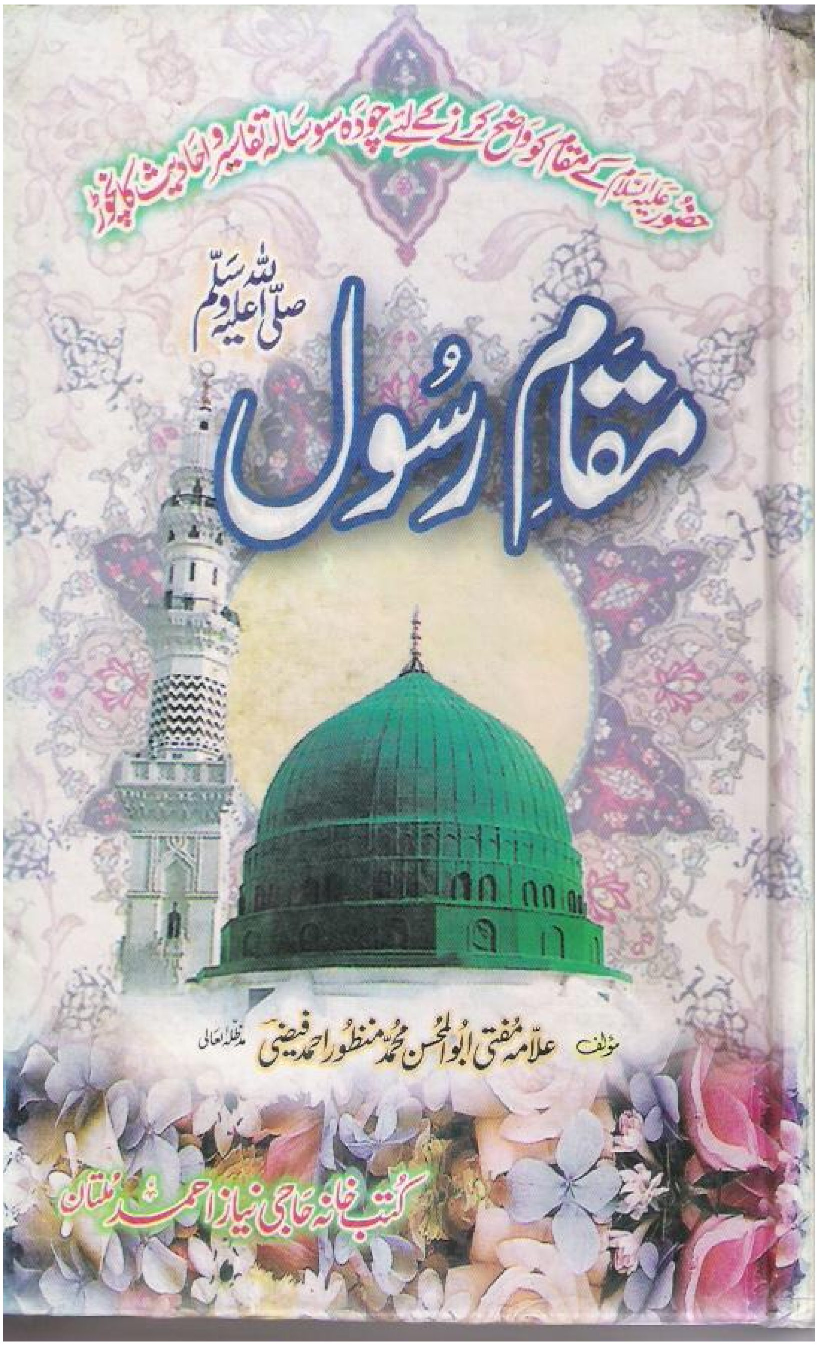
حضور علیہ السلام کے مقام کو واضح کرنے کے لیے چودہ سو سالہ تفاسیر و احادیث کا نچوڑ
مقامِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
مؤلف علامہ مفتی ابوالحسن محمد منظور احمد فیضی مدظلہ العالی
کتب خانہ حاجی نیاز احمد ملتان

تلك الرائحة الطيبة انحلت نياته و
عزماته الصيبة فالكل فى بحر عجزه و
نقصه غارق فلم يدركه من سابق
ولا لاحق وكيف يدرك من كان خلقه
القرآن وذاته من نور ذات الرحمٰن
ومن له كل مراتب الاحسان وهو
الحبيب الاكرم والمخصوص بالتجلى
الاعظم، ومن هنا قال بعض العارفين
رحمهم الله اجمعين۔ لو انكشفت
حقيقته صلے الله عليه وسلم للخلق لارتدوا
جميعا اذ من كانت صفاته صفات
الرحمٰن وذاته من نور ذات المنان
وهو مدرك بالحواس والعيان لايختلف
فى معبوديته اثنان ومن هنا اختلف
الناس فى الاديان لما ظهر لهم من
تجليه فى الجمادات والحيوان ولكن
سبحان الله الحنان المنان الذى
حفظ من شاء من عباده بالدليل
والبرهان۔ وحجز من احب باليقين
والعيان فاذا كان الامر كذلك فليس
الى ادراكه صلى الله عليه وسلم من
سبيل۔ بل ولا الى شورائحة حقيقة
السيد النبيل ولكن غاية التحقيق

اور جس نے ۲۱ پاکیزہ خوشبو کے
کی اس کے ارادات اور نیات
ہو گئے۔ تمام کے تمام اپنے عجز و
غرق ہوتے ہیں۔ ہم سے کسی نے
ادراک نہ کیا نہ سابق نے نہ لاحق نے
کا ادراک کیسے ہو سکے۔ جس کا خلق
جس کی ذات، ذاتِ رحمٰن کے نور
جن کے لئے احسان کے کل مرتبے
تو آپ حبیب اکرم ہیں اور تجلی اعظم
ہیں اسی لئے تو بعض عارفوں نے
سب پہ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔" اگر
الصّلوٰۃ والسّلام کی حقیقت کھل جا
مرتد ہو جائیں گے۔ اس لئے کہ جن کی
صفتیں ہوں اور جن کی ذات اللہ
نور سے ہو اور وُہ حواس اور معا
ہو ان کی معبُودیت میں دو شخص
نہیں کریں گے۔ اسی وجہ سے لوگوں
میں اختلاف کیا جب کہ ان کے لئے
تجلّی سے کچھ جمادات اور حیوانات
ہوا لیکن اللہ حنّان منّان کے لئے
جس نے اپنے بندوں میں سے جس
دلیل اور برہان سے محفوظ رکھا۔ اور
پیار کیا اسے یقین اور مشاہدہ کے

(۵۰) اربعون حدیثاً فی احکام الدین (عربی) احکام دین پر جامع احادیث کا بہترین انتخاب - بہت جلد منظر عام پر آرہی ہے-

(۵۱) اربعون حدیثاً شرح الصدور فی الصلوۃ والسلام علی سید یوم النشور علیہ صلوۃ اللہ وسلام الغفور (عربی)

(۵۲) اربعون حدیثاً تنویر القلوب فی الصلوۃ والسلام علی الحبیب المحبوب (عربی)

(۵۳) اربعون حدیثاً سرور القلب المحزون فی عالم ماکان ومایکون (عربی)

(۵۴) مقام ولی - قرآن واحادیث کی روشنی میں ولایت کا مرتبہ ومقام

(۵۵) فضائل صلوۃ وسلام ۸۰ احادیث سے صلوۃ وسلام کی فضیلت وبرکت

(۵۶) ترجمہ تفسیر خازن

(۵۷) ترجمہ اربعین الربعین سلیس اردو زبان میں

(۴۶ تا ۵۴ تک کی کتب آپ نے حرم مکہ مکرمہ میں اسی سال ۱۹۹۸ء کی حاضری میں تالیف فرمائیں)

آپ کی زیارت ودعا پر نجات

ایک پاک باز متشرع آدمی نے مسجد میں بیان کیا کہ عالم رؤیا میں اکتوبر ۱۹۹۷ء میں میں نے علامہ فیضی صاحب مدظلہ العالی کو مدینہ منورہ حرم نبوی قدمین شریفین میں دیکھا کہ آپ دلائل الخیرات پڑھ رہے ہیں اور سرکار مدینہ ﷺ مواجہ شریف سے آرہے ہیں اور علامہ فیضی صاحب کی طرف سرکار نے اشارہ کر کے فرمایا کہ جس نے اس کی زیارت کی اس کی بخشش ہو گئی - اور جس نے اس کے حق میں دعا کی اس کی بھی بخشش ہو گئی - سبحان اللہ العظیم وبحمدہ! آپ واقعی منظور احمد ﷺ ہیں بار ہا آپ کو اور آپ کے طفیل آپ کے غلاموں کو حضور ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے اور

اشاراتِ فریدی

مقابیسُ المجالس

معہ

ملفوظات حضرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ کا مکمل و مستند مجموعہ

جمع و ترتیب

مولانا رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق و ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

الفیصل ناشران و تاجران کتب

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

مقبوس ۵۵ :- بوقت عصر روز دوشنبہ ۵ ربیع الثانی ۱۳۱۴ھ

آداب مجلس سماع

ایک شخص عرض کر رہا تھا کہ فلاں جگہ ایک بزرگ کا عرس تھا میں مجلس سماع میں شامل ہوا لیکن مجلس میں بچے بہت تھے حضرت اقدس نے فرمایا کہ کتاب اقتباس الانوار میں لکھا ہے کہ شیخ سوندھا جو بڑے بزرگ تھے کے وقت میں ایک دن مجلس سماع گرم تھی۔ شیخ سوندھا اور دوسرے سالکین اور صوفی لوگ موجود تھے۔ ان حضرات پر بڑی کیفیت طاری تھی اور ساری مجلس میں آہ وفغاں کے نعرے لگ رہے تھے۔ کچھ دیر کے بعد یہ سارا ذوق وشوق اور جوش وخروش بند ہو گیا اور معاملہ ٹھنڈا پڑ گیا۔ اس سے سب لوگ حیران ہو کر شیخ سوندھا کی طرف متوجہ ہوئے۔ شیخ سوندھا نے فرمایا کہ اس مجلس میں حضرت شیخ المشائخ خواجہ بزرگ خواجہ معین الدین اجمیریؒ اور حضرت خواجہ قطب الدین بختیار روشی کاکیؒ شامل تھے اور مجلس کا یہ ذوق وشوق ان حضرات کی صحبت کی برکت سے تھا اب حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مجلس میں شمولیت کی خاطر تشریف لائے تھے لیکن لیکن جب آپ نے دیکھا کہ مجلس میں بے ریش لڑکے بھی بیٹھے ہیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واپس چلے گئے اور حضرت خواجہ بزرگ اور خواجہ قطب الاقطاب بھی آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے شرفِ صحبت کی خاطر اٹھ کر چلے گئے ہیں۔ اس وجہ سے معاملہ سرد پڑ گیا ہے۔

اس کے بعد فرمایا کہ ایک دن کوٹ مٹھن شریف میں حضرت سلطان الاولیاء صاحب الروضہ (حضرت خواجہ قاضی محمد عاقل قدس سرہٗ) کے عرس کے موقعہ پر حضرت محبوب الٰہی قدس سرہٗ کی طبیعت ناساز تھی۔ آپ نے حضرت خواجہ فخر جہاںؒ کو فرمایا کہ آج مجلس میں آپ چلے جائیں۔ جب آپ مجلس میں داخل ہوئے تو ایک شخص پر وجد طاری ہوا اور اٹھ کر رقص کرنے لگا۔ اس حالت میں پہلے اس نے عمامہ (پگڑی) اتار کر قوالوں کو دی۔ اس کے بعد چادر اور چادر کے بعد کرتہ اور کرتہ کے بعد شلوار کی نوبت آئی تو اس نے شلوار

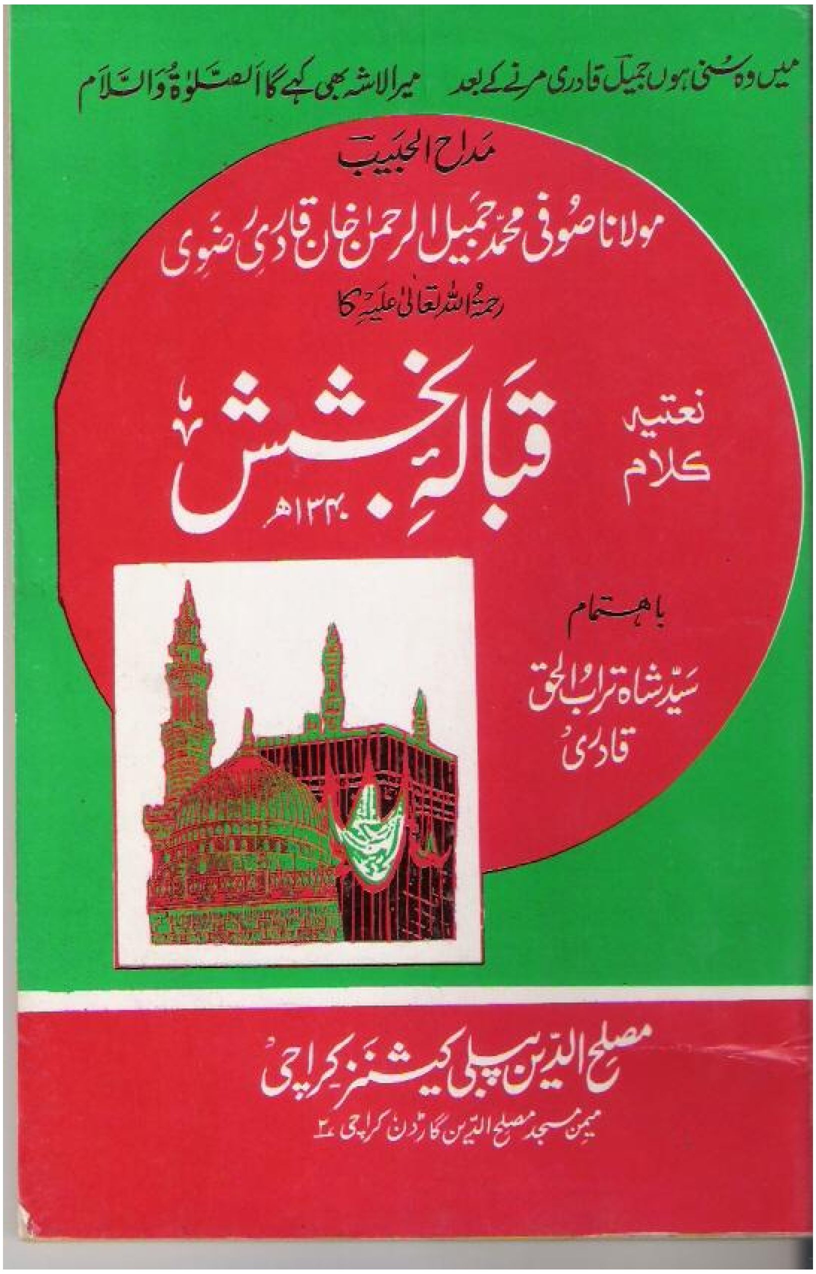
میں وہ سنی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام
مداح الحبیب
مولانا صوفی محمد جمیل الرحمن خان قادری رضوی
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا
نعتیہ کلام
قبالۂ بخشش
۱۳۴۰ھ
باہتمام
سید شاہ تراب الحق
قادری
مصلح الدین پبلی کیشنز کراچی
میمن مسجد مصلح الدین گارڈن کراچی ۲

مجھے بھی بلا لو خدارا کہ میں بھی — گھسوں آستاں پر جبیں غوث اعظم
مرے قلب کا حال کیا پوچھتے ہو — یہ دل ہے مکاں اور مکیں غوث اعظم
جو اہلِ نظر ہیں وہی جانتے ہیں — کہ ہر دم ہیں سب سے قریں غوث اعظم
ہماری بھی للہ بگڑی بنا دو — غلاموں کے تم ہو معیں غوث اعظم
ہیں گھیرے ہوئے چار جانب سے دشمن — خدارا بچا میرا دیں غوث اعظم
چھپا لے مجھے اپنے دامن کے نیچے — کہ غم کی گھٹائیں اٹھیں غوث اعظم
وہ ہے کون سا اُن کے در کا بھکاری — مدد گار جس کے نہیں غوث اعظم
٥ حسین و حسن کی تو آنکھوں کا تارا — وہ خاتم ہیں اور تو نگیں غوث اعظم
حکومت تری نافذہ ہے کہ حق نے — تجھے دی ہے فتح مبیں غوث اعظم
تجھے سب نے جانا تجھے سب نے مانا — تری سب میں دھومیں مچیں غوث اعظم
تو وہ ہے ترے پاک تلوے کے آگے — جھکیں گردنیں جھک گئیں غوث اعظم
نہ تھے اولیا مطلقاً جس سے واقف — تجھے نعمتیں وہ ملیں غوث اعظم
تری ذات سے لے شریعت کے حامی — طریقت کی رمزیں کھلیں غوث اعظم
شریعت طریقت کے ہر سلسلے میں — ہیں تیری ہی نہریں بہیں غوث اعظم
سلاسل کی سب منزلوں میں ہے پھیلی — تری روشنی بالیقیں غوث اعظم
غم و رنج میں نام تیرا لیا جب — تو کلیاں دلوں کی کھلیں غوث اعظم
کرم گر کرو میرے مدفن میں آؤ — تو ہو قبر خلد بریں غوث اعظم
الٰہی ترا کلمۂ پاک مجھکو — سکھائیں دمِ واپسیں غوث اعظم

بسوئے جمیل از نگاہِ عنایت — ببیں غوث اعظم ببیں غوث اعظم ٧

ہے دل کو تری جستجو غوث اعظم — زباں پر تری گفتگو غوث اعظم
ترا ذکر گلشن میں بلبل کے لب پر — گلوں میں ترا رنگ و بو غوث اعظم
نظر میں کوئی خوبرو کیا سمائے — بسا میری آنکھوں میں تو غوث اعظم
۵ ہیں سورج اگر مصطفٰے چاند ہے تو — ہیں جلوے ترے چار سو غوث اعظم
لگا زخم تیغِ معاصی کا دل پر — تو رحمت سے کر دے رفو غوث اعظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قارئین کرام جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ فقیر نے پچھلے کافی عرصہ سے ایک سلسلہ شروع کیا ہوا جس میں رضاخانی مذہب کی وہ عبارات پیش کی جارہی ہیں جن میں ان حضرات نے حضور ﷺ کی توہین کی اس سلسلے میں آج مزید تین حوالے ملاحظہ ہوں۔

حضور ﷺ رضاخانیوں کے نزدیک ''مرزے'' تھے (معاذ اللہ)

بریلویوں کے شیخ الاسلام شمس الدین بریلوی اپنے ملفوظات میں فرماتے ہیں کہ:

صورت مرزے یا ردی ساری سورت نور

والشمس ، والضحیٰ، پڑھیا رب غفور

بندہ نے عرض کیا ''مرزا'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا رسول خدا۔ اور تینوں مذکورہ سورتیں آپ کی شان میں نازل ہوئیں۔

﴿مرآت العاشقین، ص۲۷۲﴾

معاذ اللہ غور فرمائیں کہ حضور ﷺ کو کس قدر توہین آمیز لہجے میں خطاب کیا جارہا ہے۔۔ساری دنیا جانتی ہے کہ برصغیر میں ''مرزا'' کا لقب کس کو دیا گیا ہے۔۔اور بے شرمی تو دیکھیں کہ مرزا بھی نہیں ''مرزے'' کہا جارہا ہے۔۔جو حقارت کیلئے بولا جاتا ہے۔۔کیا آج کوئی رضاخانی یہ اجازت دیگا کہ کسی کتاب میں کوئی ان کا مداح مولوی احمد رضاخان کو ''مرزائی'' یا ''رضاخانیہ'' لکھے۔۔مقام افسوس ہے کہ مولوی احمد رضاخان کا نام لکھتے ہوئے تو پورا صفحہ سیاہ ہوجائے آگے پیچھے اتنے القابات ہوں۔۔اور حضور ﷺ کو اس قسم کا خطاب۔۔؟؟؟۔

حضور ﷺ ''گوری'' تھے (معاذ اللہ)

ایک دفعہ تونسہ شریف میں حضرت صاحب کے مکان کے قریب ہی چند خانہ بدوش عورتیں گا رہی تھیں اور کچھ اس قسم کے الفاظ کہتی تھیں

گوری نوں ونگاں چڑھاوے یار

ایک عالم نے کہا ان عورتوں کو یا وہ گوئی سے شرم بھی نہیں آتی۔ خواجہ صاحب نے فرمایا۔ میں اس کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے کہا یہ بےہودہ نہیں بلکہ ایک قسم کا درود ہے اس نے کہا۔۔ہیں وہ کس طرح؟ میں نے کہا ''گوری'' سے مراد رسول خدا، ''ونگاں'' سے مراد رحمت خدا، یار سے مراد ذات باری تعالیٰ۔ یعنی اے خدا رسول خدا پر درود بھیج۔ عالم نے متعجب ہو کر کہا یہ عجیب مفہوم ہے جو تم نے سمجھا ہے۔

﴿مرآت العاشقین، ص۲۶۹﴾

حضور ﷺ کی ذات نقائص وعیوب سے پاک نہیں (معاذ اللہ)

قارئین کرام مولوی نصیر الدین سیالوی اپنی کتاب میں حضور ﷺ کی ان الفاظ میں شدید توہین کرتا ہے کہ:

اللہ تعالیٰ کی جناب والا اپنی شان صمدیت اور بے نیازی کے باعث اور مقام خالقیت اور مرتبہ ربوبیت کی وجہ سے چونکہ مخلوق کی عیب جوئی سے بالاتر ہے اور اس میں کمی اور نقص کا احتمال ہی نہیں برخلاف جناب نبوت مآب اور رسالت پناہ ﷺ کے۔

﴿عبارات اکابر کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ، ص۱۱﴾

معاذ اللہ قارئین کرام غور فرمائیں کہ اس عبارت کے آخری حصہ میں حضور ﷺ کی کس قدر شدید توہین کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات تو بے نیاز ہے اس میں کوئی عیب لگ ہی نہیں سکتا مگر حضور ﷺ کی ذات اس طرح نہیں لہٰذا ان میں عیب بھی ہوسکتا ہے اور نقص بھی اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی

عزت وتوقیر کا بہت خیال فرمایا ہے ۔استغفر اللہ۔

اہل ایمان کا تو عقیدہ ہے کہ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اس جہاں میں خدا تعالی کے بعد سب سے کامل و اکمل ذات اور تمام عیوب سے منزہ ذات محمد عربی ﷺ کی ہے مگران بدبختوں کے عقیدہ ملاحظہ ہو جو اندرون خانہ کس طرح حضور ﷺ کی گستاخیوں میں مصروف ہیں مگران ہی گستاخیوں پر پردہ ڈالنے کیلئے الزام تراشیاں علمائے دیوبند پر کرتے ہیں ۔

شرم ---شرم---شرم

(مزید حوالوں کیلئے انتظار فرمائیں)

خاکپائے اہلسنت والجماعت دیوبند

Create a free website with